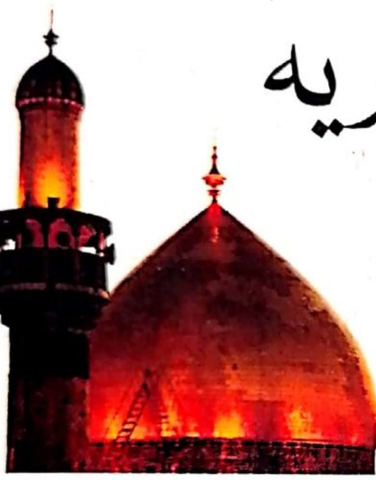
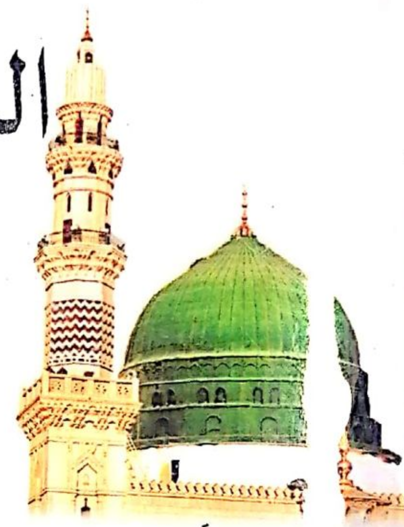
سیدی یا رسول اللہ

ابوالکرم سہنسوی سہنسہ بازار ضلع کوٹلی کے جاہلانہ گستاخانہ کتابچہ

سبیل ہدایت نمبر 496 کا مدلل منہ توڑ اور محکم جواب

علی مولیٰ کا زناٹے دار طمانچہ ہاشمی سیادت کے منکر کے چہرے پر





اللطمة الحيدريه

علی وجه منكر

السيادة الهاشميه

The Slap of Ali on the Face of Duffer
Who denoyes Dominion of Hashmi

پیر سید مفتی محمود حسین شائق ہاشمی امیر جماعت اہل سنت انٹرنیشنل

سیدی یا رسول اللہ

ابوالکرم سہنسوی سہنسہ بازار ضلع کوٹلی کے جاہلانہ گستاخانہ کتابچہ

سبیل ہدایت نمبر 496 کا مدلل منہ توڑ اور محکم جواب

علی مولیٰ کا زناٹے دار طمانچہ ہاشمی سیادت کے منکر کے چہرے پر

اللطمۃ الحیدریہ

علی وجہ منکر

السیادۃ الہاشمیہ

The Slap of Ali on the Face of Duffer

Who denoyes Dominion of Hashmi

پیر سید مفتی **محمود حسین شائق ہاشمی** امیر جماعت اہل سنت انٹرنیشنل

From : قاضی محمد حسن

Address : ڈاکخانہ خاص کنوہا تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی

Phone : 03005235864-

الحمد لله الذی جعل نبینا محمدا سید العالمین و سید المرسلین والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد الذی ہو مرکزالسیادۃ فجعل اصلہ و فرعہ سیدا واجری فیضان سیادتہ فی أبائہ واعمامہ واصحابہ وازواجہ واولادہ المحبین لہ وتابعین لہ فی اقوالہ وافعالہ اجمعین اما بعد

آغاز سخن:۔ بندہ نے ایک سال قبل ایک رسالہ بعنوان من ہو السید لکھا جس میں خالص قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کیا کہ رسول کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان پاک طاہر مطہر خاندان ہے اس خاندان میں سے قریشی ہاشمی خاندان بالخصوص سید خاندان ہے ان کی سیادت کو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پاک سے بیان فرمایا ہے۔

من ھو السید کی قبولیت:۔ مشرق، مغرب، شمال جنوب میں اہل ایمان نے رسالہ میں بیان کردہ قرآن وحدیث کے حقائق کو نہ صرف قبول کیا بلکہ انتہائی خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اس مختصر جامع رسالہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت میں کردار بھی ادا کیا

قبولیت کی خاص وجہ:۔ اس رسالہ میں قرآن وحدیث کے مقابلہ میں رسم ورواج اور عرف عوام کالانعام پر ضرب کاری لگا کر عہد نبوی کی یاد تازہ کردی گئی ہے اور قرآن وحدیث کے ارشادات کو فوقیت اور زیادہ اہمیت دی گئی ہے اور اہل ایمان کو یہ بات پسند ہے

ابوالکرم سہنسوی:۔ آزاد کشمیر ضلع کوٹلی کی تحصیل سہنسہ میں پرانا سہنسہ بازار ہے اس بازار میں ایک مکتبہ حیدریہ نام کا مکتبہ ہے جس کا مالک ومختار ابوالکرم سہنسوی ہے یہ شخص بظاہر درویش ہے مگر اندر سے گوربا چوف ہے علم چھٹانک ہو تو عقل ایک من چاہیے یہ حضرت شروع سے ہی عقل سے پیدل پیائی سے سہنسہ بازار آتے ہیں اور بازار سے پیائی چلے جاتے ہیں موصوف چھوٹے چھوٹے رسائل شائع کرتے رہتے ہیں جن میں شرارت بھی کرتے ہیں گمراہی بھی پھیلاتے ہیں

قطب وقت کے نظام کی مخالفت:۔

آزاد کشمیر میں ایک ہستی ہے جس کی خاموش تبلیغ نے اہل اسلام کی زندگیوں میں اسلامی انقلاب پیدا کر دیا بے نمازیوں کو نمازی ان پڑھوں کو حافظ قاری اور عالم فاضل بنانے میں اعلی کردار ادا کیا۔ وہ نقشبندی مجددی سلسلہ کے امین ہیں ان کے نظام میں میں نماز ظہر عام طور پر ایک بجے ادا کی جاتی ہے جس کے جواز کی فقہ حنفی میں صراحت مذکور ہے۔ فتح القدیر (فقہ حنفی) میں ابن ہمام نے فرمایا احوط زیادہ احتیاط یہ ہے کہ نماز ظہر مثل اول میں ادا کی جائے

اور بہار شریعت (فقہ حنفی اردو) میں فرمایا ظہر کا وقت از اول تا آخر بلا کراہت ہے عقل سے پیدل ابو الکرم سہنسوی صاحب نے ایک رسالہ شائع کر دیا جس میں لوگوں کو مشورہ دیا کہ ایسی مساجد جن میں نماز ظہر ایک بجے ادا ہوتی ہے ان میں نماز نہ پڑھی جائے

من ھو السید کی مخالفت:۔ جناب ابو الکرم سہنسوی اب اُرذل العمُر کے درجہ میں داخل ہو چکے ہیں ہیں نظر کمزور، عقل کمزور، دل

کمزور اور قرآن وحدیث پر ایمان انتہائی کمزور ہو چکا ہے موصوف نے مشہور نام سبیل ہدایت (جو کہ در حقیقت سبیل ضلالت ہے) کی 496 نمبر پیشکش شائع کی ہے جس میں قرآن وحدیث کے بر عکس رسم ورواج اور ایرانی رافضی عرف کو زیادہ اہمیت دینے کی ناکام سعی کی ہے۔ سبیل ضلالت کی تین کاپیاں مجھے بذریعہ ڈاک ارسال کی ہیں

سبیل ضلالت میں ہاشمی سید کی مخالفت اور گستاخی:۔

ابوالکرم سہنسوی نے 496 نمبر پیشکش میں ہاشمی سید کا نام، ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر بھی لکھ کر اور 48 صفحہ کے کتابچہ میں 50 سے زائد سب وشتم اور گستاخیاں کر ڈالیں۔ یہ ہوتے ہیں ''شکل موموناں کرتوت منافقاں'' اگر عقل ہوتی تو بذریعہ فون بات چیت کر لیتے جو دل میں رسالہ "من ہو السید" کے خلاف اعتراضات پیدا ہوئے تھے ان کا جواب حاصل کر لیتے اپنا مکتوب جاری کر دیتے اور جواب نقد حاصل کر لیتے۔ مگر فتنہ پیدا نہ کرتے تو اسے ابوالکرم سہنسوی کون کہے گا؟

عدالت میں کیس لے جانے کا حق

محفوظ:۔ ابوالکرم سہنسوی نے قریشی ہاشمی خاندان کی گستاخی اور توہین کی ہے۔ ابوالکرم نے نفس مسئلہ پر بحث کرنے کی بجائے قریشی ہاشمی سید کی گستاخی اور توہین کی ہے سب وشتم سے کام لیا ہے۔ میں اس بوڑھے پاپی کے خلاف کیس مظفر آباد ہائی کورٹ میں لے جانے کا حق محفوظ رکھتا ہوں اور ابوالکرم نے میری توہین کر کے میرے مریدوں، میرے عقید تمندوں ، میرے شاگردوں اور میری اولاد کے قلوب واذہان زخمی کئے ہیں۔ سب کے سب پاکستان اور آزاد کشمیر کی عدالتوں میں ابوالکرم سہنسوی کے خلاف ہتک عزت کا دعوی کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ قریشی ہاشمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان ہے اور اس خاندان کی توہین اور گستاخی کرنے پر C-295 کا کیس انشاء اللہ دائر کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں

ابو الکرم سہنسوی معافی مانگ لے:۔

اگر ابو الکرم آخری عمر میں ذلت اور رسوائی، خجالت اور شرمندگی سے بچنا چاہتا ہے تو فورا تحریری معافی مانگ لے

اصل موضوع سید کون ہوتے ہیں:۔

بندہ کا من ہو السید میں جواب یہ ہے

1:۔ سید وہ ہیں جنہیں اللہ پاک نے سید کہا یا جنہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سید کہا

2:۔ سید کوئی قوم نہیں سید عزت کا لفظ ہے بطور صفت اور بطور لقب استعمال ہوتا ہے

3:۔ یہ لفظ از روئے قرآن وحدیث خاص نہیں عام لفظ ہے

4:۔ مخصوص اوصاف کے حامل شخص کے لئے سید کا لفظ استعمال کرنا جائز ہے

5:۔ کفار کے بڑے ان کے لیے سادات ہیں، مسلمانوں کے بڑے مسلمانوں کے سادات ہیں

6:۔ خاتون جنت سیدہ زہرا بتول کی اولاد کو سید کہنا یقیناً درست ہے کیونکہ وہ قریشی ہاشمی ہیں اور بالواسطہ اولاد رسول ہیں مگر صرف فاطمی سید ہیں اور کوئی سید نہیں یہ حصر بالکل غلط ہے قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔ ایسا حصر نہ قرآن پاک کی کسی آیت میں ہے نہ ہی کسی صحیح حدیث میں ہے۔ (مصر میں) یہ حصر فاطمی کہلانے والے رافضیوں نے پہلی صدی ہجری کے بعد جب ان کی حکومت قائم ہوئی وہاں سے چلا ہے ہے (باحوالہ بیان آگے آرہا ہے) ابوالکرم سہنسوی جیسے (عقل سے پیدل لوگ) فاطمیوں کے جال میں پھنس گئے اور یہ لوگ بھول گئے کہ مسلمانوں کو عرش اعظم کے مالک کا حکم کیا ہے؟ عرش والا فرماتا ہے وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا جو تمھیں رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے روکیں اس سے باز رہو مسلمانوں کے لیے یہ عمدہ، شاندار اور بے مثال زندگی گزارنے کا رہنما اصول ہے۔ قرآن مجید بہترین ضابطہ حیات ہے جو صدق وعدل کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے (الانعام آیت نمبر 115)

حدیث رسول قرآن کا بیان ہے (سورۃ النحل آیت نمبر 44)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالیں

(سورہ ابراہیم آیت نمبر 2)

جنھوں نے قرآن چھوڑ دیا رسول کریم ان کے خلاف بحضور رب شکایت کریں گے (سورۃ الفرقان آیت نمبر 30)

جو لوگ قرآن میں توجہ نہیں دیتے ان کے قلوب (دلوں) پر اقفال (تالے) لگے ہیں (سورہ محمد آیت نمبر 24)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لیے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں انہیں مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو گمراہ نہیں ہو گے (1) کتاب اللہ (2) سنت رسول اللہ۔ ایک روایت میں اہل بیت رسول عترت رسول کا ذکر ہے مگر وہ خود بھی کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پابند تھے ارشاد ہے اگر اللہ سے محبت کا رشتہ قائم کرنا چاہتے ہو تو مجھ (محمد) کی اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا

(آل عمران آیت نمبر 31)

ارشاد ہے اللہ کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے (الاحزاب آیت نمبر 21)

اجماع اور قیاس حجت ہیں مگر شرط یہ ہے کہ نہ ہمیں وہاں قرآن کی آیت ملے اور نہ ہی حدیث رسول ملے۔ قرانی آیت کی موجودگی میں اور حدیث رسول کے ہوتے ہوئے اجماع اور قیاس کی کچھ حیثیت نہیں یوں ہی قرآن پاک کی آیات اور احادیث مبارکہ کی موجودگی میں عرف عوام کالانعام اور رسم و رواج کی کچھ حیثیت نہیں

منہ بولے بیٹے کی بیوی:۔ عرب معاشرہ میں منہ بولے بیٹے کی بیوی جسے بیٹے نے طلاق دے دی ہو باپ کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں سمجھا جاتا تھا۔ یہ عرف تھا یہ رسم ورواج تھا خود مسلمان بھی اس رسم و رواج کے دریا میں بہہ رہے تھے۔

حضرت زید نے اپنی زوجہ زینب بنت جحش کو طلاق دی۔عدت گزرنے کے بعد خداوند عالم نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح خود زینب بنت جحش سے کر دیا تاکہ حرج ختم ہو، رسم و رواج ختم ہو

(سورت الاحزاب آیت نمبر 37)

اس رسم و رواج پر کاری ضرب لگانے کے لیے یہ نکاح ہوا تاکہ واضح ہو کہ حقیقی صلبی بیٹا اور ہے اور منہ بولا بیٹا اور ہے۔دونوں کے حکم جدا ہیں۔ایک ہی رسی سے دونوں کو مت ہانکو۔دونوں میں فرق کرو صلبی بیٹے کی بیوی سے (بصورت طلاق یا وفات) باپ نکاح نہیں کر سکتا ایک اور بھی رسم تھی قریش خاندان کی عورت سے کوئی غیر قریشی نکاح نہیں کر سکتا تھا۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بحکم خدا حضرت زید کا نکاح حضرت زینب بنت جحش سے پہلے خود کروایا۔اور جب وہ اور ان کا بھائی عبد اللہ یہ نکاح قبول نہیں کر رہے تھے تو رب العالمین جل شانہ نے اعلان کر دیا کسی مومن مرد اور مومن عورت کے لیے اختیار ہی باقی نہیں رہتا جب اللہ اور اس کا رسول فیصلہ کر دیں (الاحزاب آیت نمبر 16) پس ثابت ہوا کہ قرآن و حدیث رسم و رواج پر مقدم ہیں عرف عوام کالانعام پر مقدم ہیں

لفظ سید اللہ کے قرآن میں :۔ اللہ نے فرمایا کیا

حضرت یحییٰ سید ہیں (جو کہ حضرت زکریا کے بیٹے ہیں اور بنی اسرائیل سے ہیں) (سورہ آل عمران آیت نمبر 39)

زلیخا کے شوہر کو سید کہا (سورہ یوسف آیت نمبر 25) کفار کے لئے ان کے بڑے ان کے سادات ہیں (الاحزاب آیت نمبر 67)

لفظ سید احادیث مبارکہ میں :۔

(1) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اولاد آدم کے سید ہیں

(2) قریش خاندان سید ہے (سبع سنابل)

حدیث میں سید اور قریش کی ترکیب توصیفی ہے یا عطف بیان ہے یہ بحث آگے آئے گی

(3) ہاشمی خاندان (اولاد عبد المطلب) سید ہیں (ابن ماجہ)

(4) حضرت علی سید العرب ہیں

(5)ابو بکر و عمر سید ہیں

(6)امام حسن مجتبیٰ سید ہیں

(7)امام حسین شہید کربلا سید ہیں

(8)زہرا بتول سیدہ ہیں

(9)عم رسول امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ سید الشہداء ہیں

(10)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولاد عبد المطلب کو سید کہا آپ نے چند نام لئے سب سے پہلے فرمایا میں عبد المطلب کی اولاد ہوں (ہاشمی ہوں) سید ہوں۔ دوسرے نمبر پر فرمایا امیر حمزہ اولاد عبد المطلب ہاشمی سید ہیں ۔ تیسرے نمبر پر فرمایا جناب علی شیر خدا مطلبی ہاشمی سید ہیں۔ چوتھے نمبر پر فرمایا حضرت جعفر طیار مطلبی ہاشمی سید ہیں۔ پانچویں نمبر پر اپنے نواسے امام حسن مجتبیٰ کا نام لیا وہ مطلبی ہاشمی سید ہیں۔ چھٹے نمبر پر امام عالی مقام شہید کربلا امام حسین کو مطلبی ہاشمی سید کہا۔ ساتویں نمبر پر امام مہدی کے بارے میں فرمایا وہ بھی مطلبی ہاشمی سید ہیں

واضح ہے یہ سب جنکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام لئے حضرت ہاشم کے واسطہ سے حضرت عبد المطلب کی اولاد ہیں

اس حدیث پاک کے راوی حضرت انس بن مالک ہیں جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص ہونے کا خصوصی شرف رکھتے ہیں یہ حدیث پاک ابن ماجہ میں مذکور ہے اور سب کو معلوم ہے کہ ابن ماجہ صحاح ستہ میں شامل ہے

یہی حدیث پاک کنز العمال جلد 12 صفحہ 97 پر درج ہے۔ ایک روایت ہے نحن بنو عبد المطلب

یہی روایت شرح اعتقاد اہل سنۃ والجماعۃ میں مذکور ہے باب فضائل عباس وحمزہ عمی رسول اللہ

یہی روایت ابن حجر عسقلانی نے تہذیب التہذیب میں حرف العین کے تابع لکھی ہے

یہی حدیث المستدرک علی الصحیحین میں امام حاکم نیشاپوری نے باب ذکر سادات اہل الجنۃ کے تحت لکھی اور

ساتھ ہی لکھا ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم امام مسلم کی شرط پر یہ حدیث صحیح ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سید کہا اور حسنین کریمین کو سید کہا

مگر سنن ابن ماجہ میں ہے آپ نے فرمایا **علی خیر منہما** علی دونوں سے افضل ہیں

ایک روایت میں ہے **وابوھما خیر منہما** باپ بیٹوں سے افضل اور بہتر ہے

ظلم عظیم :۔ امام حسن مجتبی اور امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ کی اولاد کو سید ماننا اور حضرت علی تاجدار ھل اتی کی اولاد کو سید نہ ماننا ظلم عظیم ہے۔ جبکہ علی، مطابق حدیث سیدین سے افضل ہیں اور سید السیدین ہیں

نیز علی پاک کے بارے میں یہ احادیث بھی ذکر کی جاتی ہیں

(الف) میں اور علی ایک نور سے پیدا ہوئے

(ب) انفسنا وانفسکم سے مراد علی ہیں

(ج) اے علی تیرا خون میرا خون تیرا گوشت میرا گوشت

پھر عجیب بات ہے کہ بنو عبد المطلب سید ہیں مگر علی کی اولاد، محمد بن حنفیہ اور دیگر سید نہیں ہیں

ابو الکرم سہنسوی کے پاس اس کی کوئی ٹھوس دلیل نہیں ہے صرف، عرف ہے رسم ورواج ہے، ایرانی سازش ہے۔ فاطمی کہلانے والے حضرات کا جال ہے جس میں یہ لوگ پھنس چکے ہیں

خیر القرون میں لفظ سید کا استعمال:۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ الزینبیۃ میں فرمایا

پہلی صدی (صدر اول) میں جو اہل بیت میں سے ہوتا اس کے لیے الشریف کا نام بولا جاتا۔ برابر ہے کہ وہ حسنی ہو یا حسینی، محمد بن حنفیہ بن علی کی اولاد سے ہو یا حضرت علی کی اولاد سے ہو جعفر طیار کی اولاد سے ہو یا حضرت عقیل کی اولاد سے ہو یا حضرت عباس کی اولاد سے ہو۔ جب مصر میں فاطمیوں کی (خلافت) حکومت قائم ہوئی قصروا اسم الشریف علی ذریة الحسن والحسین فقط واستمر ذالک اسم الشریف علی

ذرية الحسن والحسين فقط ۔الشریف کالفظ جو تمام اہل بیت پر استعمال ہوتا فاطمیوں، رافضیوں نے صرف اولاد حسن و حسین پر بند کر دیا پھر ایک اصطلاح بنی وہ یہ کہ جو حسنی ہوتا اسے ''الشریف'' کہتے اور جو حسینی ہوتا اسے ''السید'' کہتے

ایک اصطلاح بنائی:۔ مصر میں ایک بادشاہ گزرا اشرف شعبان بن حسین یہ 773 کی بات ہے اس نے ''الشریف'' کے لیے سبز عمامہ رائج کر دیا تھا کہ پہچان میں آسانی پیدا ہو۔ امام سیوطی ان اصطلاحات کے حوالے سے فرماتے ہیں ''کسی شخص کو اپنی اصطلاحات بنا کر دوسروں کو کسی لفظ کے استعمال سے منع کرنا یا سبز عمامہ پہننے سے منع کرنا جائز نہیں ہے والمنع منها لاحد من الناس كائنا من كان ليس امرا شرعيا کوئی بندہ جو بھی ہو خواہ سہنسوی بھی ہو کسی کو منع نہیں کر سکتا (کیونکہ یہ محض اصطلاح ہے یہ محض عرف ہے یہ محض رواج ہے یہ کوئی امر شرعی نہیں ہے ہے سبز عمامہ کی علامت بھی کوئی شرع میں وارد نہیں ہے

ابوالکرم سہنسوی ایرانی جال میں

:۔ ایرانیوں کا بہت بڑا حربہ رسم ورواج ہے ایک سال ماتم کسی جگہ کرلیا اگلے سال وہاں ماتم بڑے پیمانے پر کریں گے اور ثبوت گزشتہ سال کا ماتم ہو گا ۔ایک سال کسی جگہ دلدل نکال لیاتواگلے سال دلدل نکالنے کے جواز پر گزشتہ سال کا دلدل ہو گا۔کاش کہ سہنسہ بازار کے سہنسوی کی سمجھ میں میری بات اتر جائے

لفظ سید قوم نہیں :۔ اس پر دلیل یہ ہے کہ علم (نام) بدلتا نہیں۔ قریشی ہاشمی مدت مدید اور عرصہ گزرنے کے باوجود نہ بدلے۔ عرب و عجم ، مصروشام میں قائم ہیں۔ہند سندھ میں قریشی ہاشمی استعمال ہو رہا ہے مگر لفظ ُسیدٌ صدر اول میں اولاد فاطمہ کے لیے استعمال ہی نہ ہوا۔ لفظ ُالشریفٌ استعمال ہوا وہ بھی عام اہل بیت کے لئے۔اس کے بعد فاطمیوں نے تخصیص کی پھر لفظ السید اور ُالشریفٌ کے بارے اصطلاحات بدلی ہیں اور یہ کوئی امر شرعی نہیں جیسا کہ جلال الدین سیوطی نے وضاحت فرمادی ہے

اپنی قوم کو قیاس اقوام مغرب سے نہ کر   خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

این تذهب یا ابا الکرم السهنسوی انت داخل فی استفهام الله تعالی فاین تذهبون ان هو الا ذکر للعلمین تم کدھر جا رہے ہو سارے جہانوں کا ذکر قرآن تو یہ ہے

وایضا یقول الله تعالی لابن الکرم وامثاله کانهم حمر مستنفره المستنفره اللیث ای القرآن ، والحمر هم الذین یتبعون اهوائهم والرواج والعرف خلافا للقرآن هم یفرون من القرآن کالحمر

درس قرآں گر ہم نے نہ بھلایا ہوتا   یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

گر تو می خواہی مسلماں زیستن   نیست ممکن جز بقرآن زیستن

کرم بازاری بو الکرم نور ہی نور قرآن ہے

جو سنے اور اس پر چلے وہی تو مسلمان ہے

یہ صرف اشعار نہیں قرآن پاک کے بارے سچے موتی اور حقائق ہیں۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 9 میں ارشاد ہے بے شک یہ قرآن سب سے زیادہ مضبوط راہ دکھاتا ہے اور ایمان والوں کو بشارت دیتا ہے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

قرآن مجید برھان خدا ہے:۔

عرب وعجم کے جس ماحول میں قرآن مجید نازل ہوا اس ماحول میں توہمات ،خرافات تلبیسات کا دور دورہ تھا۔ آباء واجداد کے غلط رسم ورواج کی پابندی کرنا ان کا شعار تھا۔ قرآن مجید نے نے پہلی دفعہ یہود و نصاریٰ مشرکین کافرین سے کہا ھاتو برھانکم سچے ہو تو اپنی برھان پیش کرو وھمی باتیں میرے سامنے بالکل نہ کرو

ابو الکرم سہنسوی:۔ شائد برکت کے لئے قرآن کی تلاوت کرتے ہوں گے اب تو سورہ یاسین زیادہ پڑھتے ہوں گے تاکہ آسانی کے ساتھ جان نکل جائے اور جلد موت آجائے۔باقی قرآن سمجھ کر پڑھنا قرآن مجید میں غور وفکر کرنا تدبر و تفکر کرنا ۔ لگتا ہے کہ ابو الکرم سہنسوی کے مقدر میں ہی نہیں ہے۔نہ قرآن پاک کی آیات بینات پر توجہ دیتے ہیں اور نہ ہی احادیث مبارکہ پر توجہ دیتے ہیں بالکل آسان بات بھی انکی سمجھ میں نہیں آرہی ہے ملاحظہ کریں

قرآن پاک نے لفظ سید عام رکھا

:۔ سہنسوی بلا دلیل کیوں خاص کر رہے ہیں؟

احادیث مبارکہ نے نے لفظ سید عام رکھا :۔ سہنسوی صاحب آپ اس لفظ کو صرف فاطمی سادات کے ساتھ

خاص کیوں کر رہے ہیں؟ سورۃ الاحزاب آیت نمبر 36 کی روشنی میں

You have no choice in this matter

سورۃ النساء آیت نمبر 65 کے مطابق

You will not at all be pathfull until you make your judge your Prophet Muhammad (PBUH)

سبیل ضلالت :۔ جس کا ابو الکرم سہنسوی نے نام رکھا سبیل

ھدایت کی پیشکش نمبر 496 پر پیر سید ہاشمی کے **بصائر**

(ھذا بصائر للناس) ابوالکرم سہنسوی کے دل میں کیا ہے؟

موصوف سبیل ضلالت کے صفحہ 5 کی آخری سطر میں لکھتے ہیں " " " استاد

صاحب کی یہ بات راقم کے دل پر لکھی ہوئی ہے

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 1:۔ سورۃ المجادلہ آیت نمبر 22

میں لکھا ہے اہل ایمان کے دلوں پر ایمان لکھا ہے۔ سہنسوی صاحب یہ نہیں

کہہ سکتے کہ ایک دل پر ایمان لکھا ہے اور دوسرے دل پر قول استاذ لکھا ہے

اس لئے کہ خداوند عالم نے دو دل بنائے ہی نہیں

سورۃ الاحزاب آیت نمبر 4 کے مطابق

O Abul karam sehnsvi Allah has not made two

hearts in your one breast

صفحہ 7 کی دوسری سطر پر ابوالکرم سہنسوی سرخی لگاتے ہیں

کتابچہ کی قابل مواخذہ عبارات

سید ھاشمی کا بصیرہ نمبر 2:۔ سہنسوی صاحب نے بیس (20) قابل مواخذہ (یعنی قابل گرفت عبارات) نقل فرمائی ہیں ان میں سے پانچ عبارتیں سید محمد عبد اللہ شاہ کے سوال کے حصے ہیں موصوف انہیں بھی قابل مواخذہ کے دائرہ میں داخل کر گئے یہ تو ایسے ہی ہے جیسے میں، حافظ محمد عارف سلطانی اور حافظ جہانگیر نقشبندی کے سوالات کے حصوں کو ابو الکرم سہنسوی کی عبارات قرار دے دوں جب آپ کی عقل مبارک کام نہیں کر رہی ہے تو آپ کس لئے ٹامک ٹوئیاں مار رہے ہیں سائل کی عبارت کو مجیب کی عبارت قرار دینا کہاں کی عقلمندی ہے؟

سبیل ضلالت صفحہ 11 حضرت سہنسوی صاحب لکھتے ہیں

سیادت شخصی اور سیادت نسبی کو کس طرح خلط ملط کیا ہے

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 3:۔ حضرت ابو الکرم سہنسوی کو چاہیے تھا کہ اس مقام پر وضاحت کر دیتے کہ

کیف خلط الہاشمی السید السیادۃ الشخصیۃ والسیادۃ النسبیۃ؟

سید ہاشمی نے سیادت شخصی اور سیادت نسبی کو کیسے خلط ملط کر دیا؟

سیادت شخصی سے کیا مراد ہے؟ سیادت نسبی سے کیا مراد ہے؟ اگر سیادت شخصی سے آپ مراد لیتے ہیں کہ ایک شخص کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یا خود خدا نے سید کہا تو وہ سیادت آگے ان کی اولاد میں نہ چلے گی۔ اور سیادت نسبی سے اگر آپکی مراد یہ ہے کہ خداوند عالم جل شانہٗ نے یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے پورے نسب اور خاندان کو سید کہا ہے

اگر نسب اور خاندان کی بات کریں تو حدیث پاک میں قریشی خاندان کو اور ہاشمی خاندان کو سید کہا ہے لہذا بالخصوص جن کے نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان سے ادا فرمایئے وہ سیادت شخصی نہیں نسبی ہے۔ جیسے ابن ماجہ کی حدیث گزر چکی عبد المطلب کی پوری اولاد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سید کہا پھر اپنا نام، حضرت امیر حمزہ کا نام، مولا علی کا نام، حضرت جعفر طیار کا نام، امام حسن کا نام، امام حسین کا نام اور امام مہدی کا نام لیکر کہا۔ واضح ہے اگر رسول اللہ کی اولاد سید ہے تو اس حدیث کی روشنی میں حضرت امیر حمزہ سید الشہداء کی اولاد سید کیوں نہیں ہے؟ اگر امام حسن اور حسین کی اولاد سید ہے تو

مولا علی کی اولاد سید کیوں نہیں ہے؟ کیا کوئی ایسی حدیث ہے جس میں فرمایا گیا ہو حسنین کریمین ان کی اولاد سید ہے اور علی مولا کی خاتون جنت کے علاوہ دوسری بیویوں سے اولادِ سید نہیں ہے۔

یوں ہی آپ یہ کیسے (بلادلیل) کہہ سکتے ہیں کہ آل محمد سید ہیں اور آل سید الشھداء سید نہیں ہیں

سہنسوی صاحب! ذخیرہ احادیث سے کوئی صحیح حدیث پیش کریں۔ رب اعلی کی رحمت خدا خود تقسیم کرتا ہے۔ سہنسوی یا اس کے گروپ کے لوگ (ایرانی) تو تقسیم نہیں کرتے ہیں

سورۃ الزخرف آیت نمبر 32 میں خداوند عالم ایسے لوگوں کے حوالے سے سوال کر کے حقیقت کو یوں واضح فرماتا ہے

Is it they who distribute the mercy of your Lord?

کیا آپ کے رب کی رحمت یہ تقسیم کرتے ہیں؟

اللہ فرماتا ہے ہم تقسیم کرتے ہیں۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث مشہور میں فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں

جناب ابوالکرم سہنسوی صاحب! آپ صرف نام کے قاسم ہیں

قاسم خود خدا ہے ہے یا اس کا پیارا مصطفی ہے

آپ کو شارع ہونے کا منصب بھی حاصل نہیں شارع خود خدا ہے جیسا کہ سورۃ شوریٰ آیت نمبر 13 میں فرمایا

He Allah prescribed for you the Religien رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حلال حرام کرنے کا منصب اللہ پاک نے عطا فرمادیا ہے سورۃ الاعراف آیت نمبر 157

Muhammad makes Halal for them clean things and makes Haram un clean things

محمد عربی ستھری چیزیں ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور گندی چیزیں حرام کرتے ہیں

اصول فقہ کا کا مشہور قاعدہ ہے المطلق یجری علی اطلاقہ مطلق کو

بندے مقید نہیں کر سکتے

والعام لا یختص الا بالمخصص - والمخصص ھو الله تعالی او رسولہ العظیم الکریم

سہنسوی صاحب! حضرت آپ تو نرے فضولی ہیں پھر بتائیں کس باغ کی مولی

ہیں؟

ابو الکرم سہنسوی نے سبیل ضلالت کے صفحہ 5 پر لکھا

مقام آل رسول کو گھٹا کر

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 4:۔

اس میں مقام آل رسول کو گھٹانے کا کیا موضوع ہے؟ قریشی ہاشمی خاندان کی عظمت بیان کرنے سے آل رسول کا مقام گھٹتا ہے یا بڑھتا ہے آل رسول میں سے کون ہے جو قریشی ہاشمی نہیں ہے؟ لہذا آل رسول کو اس خاندان کی عظمت بیان کرنے سے خوشی و مسرت حاصل ہوتی ہے۔ قریشی ہاشمی خاندان جب رسول اللہ تک پہنچا تو اس خاندان کی عظمت کو چار چاند لگ گئے

کیا(معاذاللہ) آل رسول کو قریشی ہاشمی خاندان کے ساتھ کوئی پرخاش ہے ؟ہر ایک کو اپنی اصل کے ساتھ پیار ہوتا ہے۔جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدؐ کہا اس میں آپ کی نسل بھی ہے اصل بھی ہے۔ہمارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل پاک ہے اور آپ کی نسل بھی پاک ہے۔

سہنسوی صاحب!

آپ نے خرد کا نام جنوں اور جنوں کا خرد (رکھ دیا)

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے معذرت کیساتھ ،میں یہ کہتا ہوں

تیری اصل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا (آقا) تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

شان آل پاک بیان کرنے کو گھٹانا کہہ دیا

ارے احمق سہنسوی تو نے یہ کیا کہہ دیا

حق سے منہ موڑا باطل کی جانب مائل ہوا

قریشی ہاشمی اسرہ کی عظمت سے غافل ہوا

علماء کے فتوے

حضرت ابوالکرم سہنسوی نے لکھا ' استفتاء تقریباً دس بڑے بڑے مدارس کے مفتیان حضرات کی خدمت میں بمع جوابی لفافہ بھیجا۔

سید ھاشمی کا بصیرہ نمبر 5:۔

ابوالکرم کو صرف ایک مفتی صاحب نے نامکمل جواب دیا۔ باقی مفتی صاحبان ابوالکرم کے جوابی لفافے بھی ہڑپ کر گئے۔ آج کے دور میں علماء، مفتیان، شیخ الحدیث حضرات حسد کے چلتے پھرتے مجسمے ہیں کچھ ناصبی بعض رافضی اور بقایا خارجی۔

امام احمد رضا، سید نعیم الدین مراد آبادی، مجدد الف ثانی، پیر مہر علی شاہ، پیر جماعت علی شاہ، پیر سید مفتی افضل حسین، علامہ عطا محمد بندیالوی، پیر سید نیک عالم شاہ جیسے علماء و مشائخ قبروں میں جا چکے ہیں۔ اب مدارس دکانیں ہیں

اور چلانے والے دکاندار ہیں الا ماشاء اللہ اگر وہ واقعی معتبر علما تھے تو انہوں نے ابو الکرم سہنسوی کو جواب کیوں نہیں دیا؟

لگتا ہے کہ انہوں نے ابو الکرم کے استفتاء کو اور خود ابو الکرم کو اہمیت نہ دی گویا علماء نے ابو الکرم کو پیغام دیا

اپنی ذات دیکھ اپنی اوقات پہچان وقت ضائع نہ کر انسان بن انسان

اب ابو الکرم سہنسوی بتائے کہ تم نے علمائے کرام سے سوال کیوں کیا تھا؟
اہل علم سے سوال کرنے کے لئے اللہ کے مقدس کلام نے شرط لگائی

(سورۃ النحل آیت نمبر 41) علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں

ابو الکرم سہنسوی صاحب! آپ نے کاغذ ضائع کئے، لفافے ضائع کئے وقت ضائع کیا۔ جب آپ کو علم تھا تو سوال کیوں کیا؟

اگر علم نہیں تھا تو خود لکھنا کیوں شروع کر دیا ماشاء اللہ یہ ہے آپ کو قرآنی احکام کا علم۔ جب آپ کو قرآن کا علم نہیں ہے اور قرآن حق ہے

فما ذا بعد الحق الا الضلال ضلالت ہی ضلالت ہے (سورہ یونس آیت نمبر 32)

What is not the truth ends in the falsehood

اس لیے میں کہتا ہوں آپکا کتابچہ سبیل ہدایت نہیں سبیل ضلالت ہے حضرت سہنسوی کے لیے خجالت ہی خجالت ہے

مفتی نور اللہ نعیمی کا فتوی:۔ حضرت ابو الکرم سہنسوی نے اپنے موقف کی تائید میں پہلا فتوی مفتی نعیمی صاحب کا لکھا

سید ھاشمی کا بصیرہ نمبر 6:۔ موصوف نعیمی صاحب چکسواری آزاد کشمیر کے ایک سائل کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں "

سیدٌ کا لفظ لغت عرب کے لحاظ سے بڑا عام لفظ ہے۔ اپنے دعویٰ کی دلیل میں قرآنی آیات پیش کی ہیں جو آیات سید ہاشمی بیان کر چکا ہے

نعیمی صاحب لکھتے ہیں "یہ ایک اصطلاحی چیز ہے اس اصطلاح کے لحاظ سے تو غیر فاطمی حضرات سید نہیں ہو سکتے۔ ہاں اگر کوئی نئی اصطلاح بن گئی ہو یا بنائی جائے تو کوئی حرج نہیں کہ اصطلاح جدید سے شرعاً ممانعت نہیں آئی

نعیمی فتوی سے حضرت ابوالکرم کے منہ مبارک پر زناٹے دار طمانچہ لگا ہے

۔اس فتوی کے تین نکات قابل توجہ ہیں

(الف)لفظ سید لغت عرب کے لحاظ سے عام ہے

(ب) یہ ایک اصطلاحی چیز ہے (قرآن حدیث میں تخصیص نہیں ہے)اور اصطلاح بدل بھی سکتی ہے (ج) اصطلاح بنانے میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے

ہاشمی سید ثابت کرے گا کہ ہاشمیوں کا سید ہونا پرانی اصطلاح ہے۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاشمی خاندان کو سید کہا تو نئی اصطلاح بنانے کا بھی مسئلہ نہیں ہے البتہ نئی اصطلاح بنانے میں ازروئے شرع ممانعت نہیں ہے اس چھیول مولوی ابوالکرم کو ممانعت کرنے کا کس نے حق دیا ہے ؟

لو اپنے ہی دام میں صیاد آگیا

فتوی لکھا تھا اپنے موقف کے لئے کہ لفظ سید خاص ہے نعیمی صاحب لکھ رہے ہیں یہ لفظ عام ہے فتوی لیا تھا کہ ہاشمی اور علوی سید نہیں ہیں نعیمی صاحب لکھ

رہے ہیں یہ اصطلاحی چیز ہے لہذا نئی اصطلاح بن جائے (جو کہ بن چکی ہے
) ہاشمی خاندان کو علوی خاندان کو سید کہنے میں کوئی حرج نہیں

نعیمی فتوی نے ابوالکرم سہنسوی کا حلیہ ہی بگاڑ دیا

دوسرا فتوی ابوالکرم سہنسوی صاحب نے مفتی غلام رسول کا

فتویٰ شائع کیا ہے

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 7:۔ مفتی صاحب رافضی ذہن

رکھتے ہیں۔ رافضیوں کی مدد کرنے میں کافی بڑا آپ کا کردار ہے۔ لہذا اس فتویٰ
کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے ابوالکرم کو تفصیل درکار ہوئی تو بندہ حاضر ہے

تیسرا فتویٰ امام اہل سنت کا

ابوالکرم سہنسوی نے جو اعلیحضرت سے سوال ہوا وہ ذکر کیا

زید کا دادا پٹھان تھا دادی اور والدہ سیدانی اس صورت میں زید سید ہے یا پٹھان؟

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 8:۔ اعلی حضرت نے جواب دیا

کہ نسب باپ سے لیا جاتا ہے۔ لہذا جو مولا علی کی اولاد ہیں وہ خواہ غیر فاطمی ہوں وہ سید ہیں کیونکہ باپ سید ہے۔ جو سید الشہداء امیر حمزہ کی اولاد ہیں وہ سید ہیں کیونکہ نسب باپ سے لیا جاتا ہے یہاں یہ فتوی بھی ابو الکرم سہنسوی کے خلاف ہے۔ پٹھان اپنے آپ کو سید کہے وہ اپنا نسب بدل رہا ہے باپ پٹھان ہے تو وہ پٹھان ہے۔ لیکن والد ہاشمی ہو والدہ بھی سادات ہاشمیہ سے ہو تو اس نے اپنے باپ کے سوا کس کی طرف نسبت کی ہے؟۔ سہنسوی صاحب جتنی عقل ہے اتنی تو استعمال کر لیں۔

ابو الکرم سہنسوی لکھتے ہیں ان پانچ فتوؤں سے یہ ثابت ہوا کہ باعتبار نسب جب سید کا لفظ بولا جائے گا تو صرف اور صرف آل رسول اولاد فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا ہی پر صحیح ہو گا ان کے علاوہ جو ہاشمی قریشی ہیں وہ اپنے جد کی طرف منسوب ہوں گے

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 9:۔ لگتا ہے کہ ابو الکرم

سہنسوی پانچ فتوے نقل کرنے کے بعد پریشان ہو گئے ہیں بلکہ حیران ہو گئے ہیں تمام فتوے ان کے موقف کے خلاف ہیں۔ فتاوی میں تو یہ نکات ہیں۔ سید قوم نہیں ہے اعزازی لقب ہے سید کے لفظ کا استعمال اصطلاحی چیز ہے جو بدل سکتی ہے نئی اصطلاح بنائی جا سکتی ہے

ابو الکرم سہنسوی کے دلیل کے بغیر اپنے ذاتی فیصلے:۔

علوی سید نہیں۔ ہاشمی سید نہیں۔ نسب باپ سے چلتا ہے (سہنسوی) باپ علی سید ہے بیٹا محمد بن حنفیہ سید نہیں۔ امیر حمزہ سید الشہداء ہیں ان کی اولاد سید نہیں۔ یہ ہیں بلا دلیل (نہ قرآن نہ حدیث) ابو الکرم سہنسوی کے ذاتی فیصلے

ابو الکرم کا اپنے بیان کے خلاف:۔

پہلے لکھا صرف اولاد فاطمہ سید ہیں پھر لکھا رسول پاک مطلق سید ہیں وہ فاطمی
نہیں ہیں مگر سید ہیں پھر صرف فاطمی سید ہیں یہ خاصہ نہ رہا

پیر سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 10 :۔ خاصہ کہتے ہیں

جس کا خاصہ ہے اسی میں پایا جائے غیر میں نہ پایا جائے جب آپ کہتے ہیں صرف فاطمی سید ہیں لہذا جو فاطمی نہیں ہے اسے مطلق سید مانیں یا مقید سید مانیں خاصہ نہ رہا۔ حضرت علی صرف سید نہیں اپنے دونوں بیٹوں سے افضل ہیں سید السیدین ہیں وہ بھی غیر فاطمی ہیں انہیں سید نہ مانو یا فاطمی، میں سید کا حصر نہ کرو

ہاشمی سید کو حیرت :۔ جب حضرت مولا علی، امام حسن اور

امام حسین سے (مطابق ارشاد رسول) افضل ہیں ان کی اولاد سید ہے اور علی کی اولاد سید نہیں یہ عجیب حیران کن فیصلہ ہے قرآن وحدیث میں اس فیصلے کی کوئی اصل نہیں ہے۔

منظور احمد شاہ کا فتوی:۔

ابو الکرم سہنسوی نصفحہ 25 پر شاہ صاحب کے حوالے سے لکھتے ہیں

تمام سادات ترمذی ہوں یا مشہدی بخاری ہوں یا گیلانی سبھی خاندانی اور قومی لحاظ سے بنو ہاشم ہیں ان کے ساتھ سید کا لفظ بطور لقب استعمال ہوا ہے ہے بطور قوم نہیں

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 11:۔ منظور شاہ صاحب کے

بیان نے ابو الکرم سہنسوی کا سخت نقصان کیا۔ جب سب سادات بنو ہاشم ہیں قوم کے لحاظ سے سب ہاشمی ہیں۔ سید کا لفظ بطور لقب ہے بطور قوم نہیں سہنسوی صاحب بتائیں

پاکستان اور ہندوستان میں سید کا لفظ بطور قوم کیوں استعمال کر رہے ہیں معلوم ہوا کہ یہ دھکے شاہی چل رہی ہے۔ سید قوم نہیں سید عزت کا لفظ ہے قوم ہاشمی ہے

ابو الکرم سہنسوی کا انتہائی ظالمانہ گستاخانہ بیان :۔

موصوف لکھتے ہیں حضرت علی کی فاطمی اولاد، آپ کی پشتی اولاد ہے مگر نسبی اولاد نہیں (سبیل ضلالت صفحہ-31)

ہاشمی سید کہتا ہے :۔ یہ جگہ نہ تبصرے کی ہے نہ بصیرے کی۔ مجازی کلمات کو حقیقی معنی دے کر امام حسن مجتبیٰ اور امام حسین شہید کربلا کو حضرت علی کے نسب سے خارج کر دیا۔ لہذا یہ کہنا حسن بن علی اور یہ کہنا حسین بن علی (مطابق ابو الکرم کے) نسب کے اعتبار سے غلط ہوا۔ کیونکہ دونوں شہزادوں بلکہ امام محسن کا اور سیدہ زینب، سیدہ ام کلثوم کا نسب بھی حضرت علی سے ثابت ہی نہیں۔ پانچوں کے پانچوں حضرت علی کی پشت کے ذریعے رحم سیدہ زہرا بتول میں آئے ہیں ان کا نسب حضرت علی سے ثابت نہیں۔ ابو الکرم سہنسوی پھر شہزادوں میں سے کسی کو **ابن علی** کہنا جرم شمار کرے گا اور کسی بیٹی کو بنت علی مثلا سیدہ زینب بنت علی کہنا درست نہ ہو گا کیونکہ وہ نسبی اولاد مولا علی کی نہیں ہیں صرف علی کی پشت سے گزر کر آئے

۔غلو کا یہ آخری درجہ ہے اور گستاخی کا بھی آخری درجہ ہے آل رسول کا نسب ان کے باپ علی پاک سے ثابت نہ مانا جائے۔ہاشمی سید کے پاس ابو الکرم کے لیے کوئی لفظ ہی نہیں جو اس کے لئے استعمال کیا جا سکے۔اس ظالم نے لفظ سید کے خاص استعمال کے لیے امام حسن و حسین کو اپنے باپ علی سے جدا کر دیا۔ مولا علی قبر میں کیا کہتے ہوں گے۔نکاح خاتون جنت کا مجھ سے ہوا اور یہ خدا اور رسول کی مرضی سے ہوا۔اللہ نے مجھے بیٹیاں اور بیٹے عطا فرمائے مگر ان کے نسب باپ علی سے ثابت نہ ہوئے۔سبحانک هذا ظلم عظیم

قیامت کے دن ابو الکرم چھپول کو مولا علی کو جواب دینا ہو گا کہ تو نے میرے بیٹوں اور بیٹیوں سے میرا نسب کیوں سلب کیا تھا؟

اگر یہ حدیث (اللہ نے میری اولاد صلب علی میں رکھی ہے) صحیح ہے تو مجازی معنی میں ہے حقیقی معنی میں ممکن نہیں کیونکہ حقیقی اولاد نطفہ سے پیدا ہوتی ہے۔جیسا کہ قرآن پاک سورۃ المومنون آیت نمبر 12،13 میں ہے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا From the extreat of clay پھر نطفہ کو مضبوط ٹھہراؤ میں پیدا کیا sperim drops سورۃ الحج آیت نمبر 5 میں بھی فرمایا ہم نے انسانوں کو مٹی (dust) سے پھر پانی کی بوند drop of water سے پیدا

کیا۔ اگر معاذ اللہ آپ حسنین کریمین کو حضرت علی کا نسبی بیٹا نہیں مانتے ہیں تو پھر قرآنی نظام اولاد کے حوالے سے وضاحت کریں کہ وہ کس کے نطفہ سے پیدا ہوئے۔ رسول اللہ کے نطفہ سے یا مولا علی کے نطفہ سے

ابوالکرم سہنسوی صاحب! آپ نے حسنین کریمین کی سخت توہین کر دی

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 12:۔ جب سیدہ زینب خاتون

جنت کی بیٹی ہیں اور حضرت علی کی بیٹی ہیں تو وہ سیدہ ہیں یا نہیں؟ ان میں خاتون جنت کا دودھ ہے یا نہیں؟ ان کا نسب (سہنسوی کے مطابق) رسول اللہ سے ثابت ہے یا نہیں؟ وہ حضرت علی کی پشت سے ہیں یا نہیں؟ یہاں آپ کانٹا کیوں بدلتے ہیں؟ ان کی اولاد کو سید نہیں مانتے ہیں۔ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی نظریہ کے خلاف "الزینبیۃ" رسالہ لکھا ہے یہ سب فیصلے آپ (ابوالکرم) نے اپنی مرضی سے کئے ہیں۔ آپ لوگ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر بلکہ اجماع و قیاس کو بھی چھوڑ کر عقلی ڈھکوسلوں پر اتر کر کسی جنگل میں داخل ہو چکے ہیں یہاں کہتے ہیں نسب باپ سے چلتا ہے اور علی مولا کی بات آئے اور خاتون جنت کا حوالہ ہو تو آپ کہتے ہیں نسب ماں سے چلتا ہے۔

ابو الکرم سہنسوی اسی صفحہ 27 پر کسی اور کے حوالے سے لکھتے ہیں حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ خاص قرابتدار، عم زاد داماد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں اور اہل بیت نبوی میں داخل ہیں اور سید ہیں اور ان کے جملہ فرزندان کی اولاد سید ہیں کیونکہ باپ سید ہو تو اولاد کیوں نہ سید ہو (انوار السیادت)

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 13:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے میری اولاد اللہ نے علی کی پشت میں رکھی ہے۔ اگر یہ حدیث صحیح ہے اور حقیقی معنوں میں ہے تو وضاحت کریں کہ رسول اللہ صلی وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے "کہ میری اولاد علی کی پشت میں رکھی ہے جو زہرا بتول کے شکم سے پیدا ہوگی ؟ میرے علم میں ابھی تک ایسی کوئی حدیث رافضی اور رافضیوں کے ایجنٹ گھڑ نہیں سکے ہیں۔ حدیث رسول کو اپنے عموم پر کیوں رہنے نہیں دیتے ہو ؟ میری اولاد علی کی پشت میں رکھی ہے لہذا علی کی ساری اولاد خواہ کسی بیوی سے ہو سب میری اولاد ہے اور سب سے میری شان کا اظہار ہو گا۔

کیونکہ بقول پیر مہر علی شاہ جسمک جسمی لحمک لحمی کچھ فرق نہیں مابین پیا

۔ابو الکرم سہنسوی آپ نسب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نسب علی میں فرق بیان کرر ہے ہیں۔وہ کہتے ہیں کچھ فرق نہیں مابین پیا آپ سہنسوی حضرت کہتے ہیں بہت فرق ہے مابین پیا۔لہذا انوار السیادات والے نے درست لکھا آپ سہنسوی صاحب غلط کہہ رہے ہیں۔ابو الکرم سہنسوی نے صفحہ 29 پر روح المعانی کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کا نابالغی میں فوت ہو جانے کا نکتہ بیان کیا ہے۔اگر نبی علیہ السلام کا کوئی بیٹا بالغ ہونے تک زندہ رہتا تو وہ نبی ہوتا

پیر سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 14:۔

کیا نبی کے بیٹے کا نبی ہونا لازم واجب فرض ہے؟ بتائیں حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا کنعان نبی کیوں نہ ہوا؟ وہ تو خاتم النبیین نہ تھے؟ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا بیٹا نبی کیوں نہ ہوا؟ وہ تو خاتم النبیین نہ تھے؟ ثابت ہوا کہ روح المعانی والے کا بیان کردہ نکتہ ہی غلط ہے اللہ کی شان ہے یخرج الحی من المیت و یخرج المیت من الحی وہ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔نبی کے بیٹے کا مسلمان ہونا ضروری نہیں تو نبی ہونا کیسے ضروری ہے؟

لہذا سہنسوی کی بنا فاسد ہے اس لئے اگلی بات بھی فاسد ہے۔ علی کی پشت میں اولاد نبی، مجازی معنی میں ہے حقیقی معنی میں متعذر ہے اور متعذر ہونا واضح ہے ۔ابو الکرم سہنسوی نے صفحہ 30 پر فاسد نکتہ بیان کرتے ہوئے لکھا ' حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کی وفات تک کوئی اور شادی نہ کی

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 15 :۔ ابو جہل کی بیٹی سے

شادی کا پروگرام حضرت علی نے بنالیا تھا۔ خاتون جنت سخت غضبناک ہوئیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر فرمایا تھا ' ' میں اللہ کے حلال کو حرام نہیں کہتا مگر رسول کی بیٹی اور اس کے دشمن کی بیٹی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی (بخاری شریف) اگر کسی مسلمان کی بیٹی سے حضرت علی پروگرام بناتے تو یہ صورت پیدا نہ ہوتی۔ بات مکمل کریں مغالطے دینے کی

(اپنے فرضی نکتہ کے لئے) کوشش نہ کریں۔ ابو الکرم نے نے صفحہ 31 پر یہ پھل چڑی چھوڑی ہے حضرت علی کی فاطمی اولاد پشتی اولاد ہے مگر نسبی اولاد

نہیں، آپ کی یہ اولاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبی اولاد ہے جسے پہچان کے لئے سید کا نام دیا گیا ہے۔

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 16:۔ دونوں باتیں خلاف

قرآن ہیں جب باپ علی ہیں نطفہ علی کا ہے تو نسبی اولاد بھی علی کی ہیں مجازا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ہیں۔ اولاد علی یا اولاد فاطمہ ساری کی ساری سید ہے۔ ایسی کوئی حدیث نہیں ہے۔ امام حسن سید ہیں یہ شخصی سیادت ہے۔ امام حسین اور حسن جنتی نوجوانوں کے سید ہیں یہ شخصی سیادت ہے۔ اگر سید الشہدا کی شخصی سیادت ہے جن کی قبر پر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی جاتے تھے اور سیدہ خاتون جنت بھی جاتی تھیں۔ امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ کی سیادت شخصی ہے تو خاتون جنت کی سیادت بھی شخصیہ ہے یعنی خاتون جنت کی اولاد پھر اولاد کی اولاد قیامت تک سب سید ہیں۔ پہچان کے لیے سید کا لفظ تھا تو خیر القرون میں یہ لفظ کدھر چلا گیا تھا۔ الشریف کا لفظ کیوں استعمال ہونا شروع ہو گیا تھا اور وہ بھی عام ہاشمیوں، علویوں، جعفریوں، عباسیوں سب کے لیے اور خیر القرون کے بعد فاطمیوں رافضیوں نے لفظ شریف صرف

فاطمی حضرات کے لئے خاص کیا تھا۔ پھر سید لفظ استعمال کیا اس میں حسنی اور حسینی کا فرق رکھا۔ ابو الکرم صاحب! من گھڑت فرضی باتیں، قرآن و حدیث کے خلاف باتیں تھوڑی کم کریں آپ نے قرآن پاک کو مستقل چھوڑ دیا ہے حدیث رسول کو چھوڑ دیا ہے۔ عقلی ڈھگوسلے لکھ رہے ہیں۔ دعوی کی دلیل میں کوئی آیت، کوئی حدیث پیش نہیں کرتے۔ اگر رافضیوں کی روایت پیش کر دیں تو اس کی تشریح اپنی مرضی سے کر دیتے ہیں۔ حدیث کے اندر وہ کچھ نہیں ہوتا جسے ابو الکرم صاحب بیان کر دیتے ہیں مثلاً امام حسن و حسین کی اولاد کو سید کا لقب ملا یہ کس حدیث میں ہے؟ امام حسن حسین حضرت علی کی نسبی اولاد نہیں ہیں یہ کس حدیث میں ہے؟ حضرت فاطمہ کی ساری اولاد سید ہے حضرت زینب (بنت علی بنت فاطمہ) کی اولاد سید نہیں ہے حضرت علی سید ہیں ان کا جسم، رسول اللہ کا جسم، ان کا گوشت رسول اللہ کا گوشت مگر ان کی غیر فاطمی اولاد سید نہیں ہے۔ علوی سید، سید نہیں ہیں یعنی حضرت علی کی غیر فاطمی اولاد سید نہیں۔ حالانکہ حضرت علی یقیناً سید ہیں۔ ان کی غیر فاطمی اولاد پشتی اور نسبی اولاد علی ہے اس لئے سید نہیں ہیں۔ سبحان اللہ کیا کہنے آپ کی تقسیم کے یہی **قسمت ضیزیٰ** ہے بھونڈی تقسیم unjust division

ابوالکرم سہنسوی جانگلی نے سبیل الضلالت صفحہ 30 پر فتویٰ دیا ' حضرت علی کی اولاد میں سے کسی کو بھی سید علوی کہنا ہرگز درست نہیں ہے

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 17 :۔ یہ خدا اور رسول کا فیصلہ

نہیں یہ سہنسہ بازار کے بازاری اور پیائی کے جانگلی کا فیصلہ ہے۔ امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ تعالی علیہ (جن کی عظمت اہل سنت میں مسلمہ ہے) وہ فرماتے ہیں اسم االشریف کان یطلق فی الصدر الاول علی کل من کان من اھل البیت سواء کان حسنیا او حسینیا ام علویا من ذریۃ محمد بن حنفیۃ وغیرہ الشریف کا اسم صدر اول میں ہر اس پر بولا جاتا تھا جو اہل بیت سے ہوتا خواہ حسنی ہوتا، یا حسینی ، یا علوی محمد بن حنفیہ (بن علی) کی اولاد سے ہوتا یا دوسرے اہل بیت سے ہوتا۔ ابوالکرم جانگلی بتائے کہ صدر اول کا عرف بہتر ہے یا پاکستان اور کشمیر کا عرف بہتر ہے۔ یہ علاقے 1947 میں نئی شکل لے کر وجود میں آئے۔ جلال الدین سیوطی افضل ہیں یا ابوالکرم جانگلی افضل ہے؟ فاطمیوں رافضیوں نے صدر ثانی میں یہ پابندی لگائی کہ صرف حسنی حسینی پر ' الشریف ' کا اسم استعمال ہوگا پھر ایک اور پابندی لگادی حسنی کو سید اور حسینی کو الشریف کہیں

گے ابوالکرم جانگلی! رافضیوں کا شکار ہو گئے اور یہ مکروہ فتویٰ دے دیا کہ علوی سید نہیں، زینبی سید نہیں، ہاشمی سید نہیں۔ نیز نحن ولد عبدالمطلب سادات اہل الجنۃ اس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مولا علی، سید الشہداء، امام حسن امام حسین اور امام مہدی کو شامل فرمایا۔ یہ شخصی سیادت نہیں۔ جانگلی صاحب! یہ نسبی سیادت ہے اگر شخصی سیادت ہے تو سب کی شخصی سیادت ہو گی۔ رسول پاک اور حسنین کریمین کی سیادت بھی شخصی ہو گی۔ ہر ایک کی سیادت شخص معین تک محدود رہے گی۔ معلوم ہوا کہ سید الشہداء کی اولاد سید ہیں۔ مولا علی کی اولاد سید ہے۔ امام حسن کی اولاد سید ہے۔ یونہی امام حسین کی اولاد، امام مہدی کی اولاد سید ہے۔ آپ کو اندر خانہ تکلیف کیا ہے؟ کیا کسی ہاشمی سید نے آپ کو سہنسہ بازار میں مارا ہے؟ کیا کسی علوی سید نے پیائی میں آپ کو گالیاں دی ہیں؟ کیا کسی ہاشمی سید نے آپ کی زمین پر قبضہ کیا ہے؟ صدر اول میں ان پر الشریف کا لفظ بولا جاتا تھا۔ حجاز مقدس میں آج بھی علوی، ہاشمی، زینبی سید کہلاتے ہیں۔

الرد المحکم المنیع علیٰ منکرات و شبہات ابن منیع تالیف ہے یوسف السید ہاشم الرفاعی کی انہوں نے کتاب کے ٹائٹل پر لکھا ہے السید محمد علوی المالکی المکی یہ کتاب 1404 ھجری میں طبع

ہوئی ہے اور آپ کہتے ہیں علوی سید نہیں ہیں ثابت ہوا ابوالکرم وکیل الروافض ہے۔ میں انشاء اللہ، ابوالکرم جانگلی کو بتاوں گا کونسے مشاہیر ہیں جو علوی یاہاشمی ہیں مگر ان کے ساتھ سید کا لقب جاری وساری ہے۔ ساری امت مسلمہ انھیں سید تسلیم کررہی ہے۔ امت مسلمہ قریشی ہاشمی علوی (اولاد علی) کو سید بطور نسب بطور لقب کیوں تسلیم نہ کرے جبکہ انہیں یہ لقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عطا ہوا ہے۔ رافضی مصر کے فاطمی ابوالکرم جانگلی کے پیشوا، امام اور بابے ہوں گے مسلمانوں کے امام، الائمۃ من القریش کے تحت قریشی ہیں جن کے بغیر امامت کبریٰ قائم نہیں ہوسکتی ہے (شرح عقائد۔ نبراس) مسلمانوں کے لئے قریش سید ہیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے سے مجتبیٰ مصطفی، منتخب اور بنو کنانہ سے بھی افضل ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پورے قریش قبیلہ کو ''سید'' کہا۔ وہ شخصی سیادت نہیں۔ وہ نسب اور قبیلے کی سیادت ہے جو کہ ازروئے حدیث صرف اور صرف قریش قبیلہ کو حاصل ہے۔ جس قبیلہ سے خداوندعالم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا۔ جس قبیلہ سے اللہ تعالیٰ نے چاروں خلفائے راشدین کو پیدا فرمایا اور انہیں خلافتِ عظمیٰ کا اعلیٰ

منصب عطا فرمایا۔ جس قبیلہ کی عظمت پر تمام صحابہ کرام مہاجرین وانصار کا اجماع ہوا۔

ابو الکرم جانگلی کو قریش قبیلہ سے بغض ہے:۔

حالانکہ قریش قبیلہ کا بغض در حقیقت محمد عربی قریشی کا بغض ہے۔ایک قریشی موجود ہو تو دوسرا آدمی امامت نہیں کرا سکتا کیونکہ امامت ان کے گھر کی ہے ۔خلافت ان کے گھر کی ہے سیادت ان کے گھر کی ہے۔

قدر قریشی کی یہ کیا جانے دنیادار کمینہ

قدر قریشی کی جانن والے سو گئے وچ مدینہ

سبع سنابل میں سید اقریشیا کی ترکیب

:۔ چونکہ احمد رضا بریلوی نے سید عبد الواحد بلگرامی کی عظمت بیان کی ہے اس لئے ان کی کتاب میں درج حدیث پاک کو ابو الکرم جانگلی جھٹلا نہ سکا البتہ اس ہاشمی سید کے ترجمہ کو غلط قرار دے دیا پیائی کے جانگلی حضرت لکھتے ہیں

سیدا قریشیا موصوف، صفت ہیں ترجمہ میں صفت کو پہلے کر دیا گیا اور موصوف کو بعد میں

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 18:۔ سید موصوف کیسے بن سکتا ہے موصوف کے لئے ذات ہونا ضروری ہے جبکہ خود وصف ہے

ولایجوز حمل الوصف علی الوصف قبل العلم موصوف صفت پہلے مبتدا خبر ہوتے ہیں بعد العلم موصوف، صفت ہو جاتے ہیں (عبد الغفور تکملہ عبد الحکیم) جانگلی صاحب سید بھی وصف ہے اور لقب ہے اور قریشی بھی وصف اور لقب ہے۔ یہاں ترکیب میں دونوں لقب ہیں۔ لفظ سید سے قریشی زیادہ مشہور ہے لہذا یہ دونوں آپس میں عطف بیان ہیں اور عطف بیان میں دونوں الفاظ کا مدلول ایک ہوتا ہے۔ جیسے اقسم باللہ ابو حفص عمر

ابو حفص اور عمر سے مراد ایک ذات خلیفہ دوم جناب فاروق اعظم اور یہ دونوں بیان مبین مل کر اقسم کا فاعل ہیں جیسے کان اللہ غفورا رحیما غفور اور رحیم آپس میں موصوف صفت نہیں ہیں یا تو یہ صفتیں ہیں اور کان کی

خبر ہیں دونوں کا موصوف لفظ اللہ ہے۔بسم اللہ الرحمن الرحیم میں
الرحمن الرحیم دو صفتیں لفظ اللہ دونوں کا موصوف ہے

ابو الکرم جانگلی نے سبع سنابل کا یہ مقام پڑھا ہی نہیں:۔

ملاحظہ کریں سبع سنابل میں لکھا ہے وہاں فارسی ہے میں ترجمہ پر اکتفا کرتا
ہوں۔ منقول ہے کہ جس دن آیت ’’ وانذر عشیرتک الاقربین
‘‘ ’’ نازل ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام اہل بیت کو بلایا اور
ہر ایک کو ڈراتے ہوئے فرمایا سب سے پہلے حضرت سیدہ فاطمہ کو فرمایا
اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اس بات پر بھروسہ نہ کرلینا کہ میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہوں عمل صالح کرنا اس کے بعد امیر المومنین علی شیر
خدا اور حسن حسین سے فرمایا اے محمد کے جگر کے ٹکڑو! جنت مطیع کے لئے
ہے اگرچہ وہ حبشی غلام ہو اور دوزخ عاصی کے لئے ہے اگرچہ قریشی سید
ہو۔ابو الکرم جانگلی دشمن قریش۔بتائیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کلام فرمارہے ہیں یہ قریشی ہیں یا نہیں۔یقیناً سب قریشی ہیں۔بتائیں یہ سارے
سید ہیں یا نہیں۔یقیناً سید ہیں۔تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو لقب
اس لئے ذکر فرمائے کہ مقابل میں حبشی غلام ہے اور ادھر قریشی سید ہے۔

اگر بقول جانگلی صاحب عبد احبشیا اور سید اقریشیا یہ موصوف،صفت بھی ہو تو اردو ترجمہ میں صفت کو پہلے لایا جاسکتا ہے اور ایسا کرنا غلط نہیں ہوتا کیونکہ موصوف صفت کا مصداق بھی ایک ہوتا ہے۔پڑھو دوبارہ ہدایۃ النحو،کافیہ ،شرح جامی سب میں لکھا ہے   صفت اس معنی پر دلالت کرتی ہے جو موصوف میں پایا جاتا ہے۔اصل یہی صفت ہوتی ہے جو دس(10)امور میں موصوف کے تابع ہوتی ہے۔قرآن مجید میں سورہ المومن سے اس کی آیت نمبر 9 کے آخر میں موصوف،صفت ہیں عربی میں

و ذالک ھو الفوز العظیم الفوز (کامیابی) العظیم (بڑی) ترجمہ ملاحظہ ہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

سہنسہ بازار کے بازاری اور پیائی کے جانگلی کہیں کے یہ ترجمہ غلط ہے۔مگر خبر دار یہ ترجمہ قریشی سید ہاشمی کا نہیں یہ ترجمہ بریلی کے خان پٹھان امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا ہے۔اب ہوا منہ لال ببو کا۔

موصوف،صفت کا مصداق اور بیان مبین کا مصداق ایک ہوتا ہے۔لہذا جدھر سے مرضی کان پکڑلیں۔امید ہے کہ آئندہ جانگلی! کبھی بھی قریشی سید یاسید قریشی کی مخالفت نہ کریں گے

ارے احمق! پڑھے ہوئے کو پڑھانے چلے ہو

ارے جانگلی سیکھے ہوئے کو سکھانے چلے ہو

لعنۃ اللہ علیکم دشمنان سادات قریش و سادات ہاشمیہ

قریش قبیلہ کا ذکر اللہ کے قرآن میں

:۔ دشمن قریش ابوالکرم جانگلی ملاحظہ کرے

"خداوند عالم جل شانہ نے پوری "سورۃ قریش" نام کے ساتھ اتاری ہے۔ انہیں سردی، گرمی کے تجارتی سفر کی اس نے خود الفت پیدا کی۔ علامہ سید محمود آلوسی نے عکرمہ اور ابن کثیر کے حوالے سے شعر لکھا ہے

زعمتم ان اخوانکم قریش لهم الف وليس لکم ايلاف

تم گمان رکھتے ہو کہ تمہارے بھائی قریش تمہاری طرح ہیں۔ ایسا نہیں ہے ان کے لیے "الف" ہے منجانب اللہ تمھارے لیے نہیں ہے قریش، کی شام ویمن میں عزت ہے۔ قریش کعبہ شریف کے خدمت گزار۔ خداوند عالم نے قریش کو خصوصی امن عطا فرمایا۔ قریش کو اللہ پاک نے خصوصی رزق عطا

فرمایا۔ قریش کی طرف لوگوں کے دل (اللہ نے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے) مائل فرمادیئے (سورۃ ابراہیم آیت نمبر 37) ترجمہ۔ میرے رب! میں نے کچھ اولاد ایسی وادی میں بسائی ہے جہاں کھیتی نہیں تیرے حرمت والے گھر کے پاس تاکہ وہ نماز قائم کریں اور لوگوں میں سے بعض کے دل ان کی طرف مائل کردے اور انہیں پھلوں سے عطا کر، تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ ادھر لیقیمو الصلوٰۃ ہے ادھر سورۃ القریش میں لیعبدوا ہے۔ ادھر دعاء ابراہیمی میں تہوی ہے۔ ادھر القریش میں لایلاف ہے۔ ادھر دعاء ابراہیمی میں وارزق ہے ادھر القریش میں اطعمھم ہے۔ ادھر دعاء ابراہیم اسکنت ہے ادھر القریش میں اٰمنھم ابوالکرم جانگلی! یہ ہے قوم القریش جس کی عظمت وشان سے آپ بے خبر ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو قریش سے دشمنی کرے گا خدا اسے اوندھا کرکے مارے گا" "" ""۔ یعنی وہ دونوں جہانوں میں ذلیل و رسوا ہوگا

اے دشمن قریش اپنی خیر منا — سہنسہ بازار سے سیدھا پیدل پیائی جا

تیرے مغز میں عداوت ہے اصل رسول کی

حاصل نہ ہو گی رضا کبھی نسل رسول کی

اصل میں سیادت نہ ہو نسل میں آئے گی کہاں سے

گر دریا ہو خشک نہر میں پانی آئے گا کہاں سے

فیضان نبوی جاری ہے ظاہر اًو باطناً جیسے فعل عمل کرتا ہے متقدما و متاخرا

صحابہ بھی پاک ہیں تجھے کیا اس میں باک ہے اصل بھی پاک ہے نسل بھی پاک ہے

وہ کہاں محب آل و زہرا بتول ہے بغض قریش اصل میں بغض رسول ہے

راستہ نہ ہو تو کھیت میں ہل آسکتا نہیں شجر کی اصل نہ ہو پھل آسکتا نہیں

ابو الکرم جانگلی نے صفحہ 32 پر لکھا انھوں نے سید اہاشمیا کے الفاظ پڑھے

ہاشمی سید کہتا ہے سید اقریشیا کے الفاظ پڑھے۔ یہ الفاظ حدیث پاک میں ہیں سید اہاشمیا کے الفاظ نہیں ہیں۔ بتائیے دورہ کس پر پڑا؟ جانگلی بازاری پر یا قریشی ہاشمی سید پر۔ ابو الکرم جانگلی نے لکھا (قریشی ہاشمی خاندان کو اہمیت دینے کی تبلیغ کی ہے)

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 19 :۔ سادات کرام کو اور

ابو الکرم جیسے بازاری جانگلی کو سمجھایا تھا کہ قریشی ہاشمی سید ہیں۔ ان کے بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سید کہلا ہی نہیں سکتی۔ نسل رسول میں خاندان قریشی ہاشمی ہے۔ امام حسن، امام حسین حضرت علی پاک سب قریشی ہاشمی ہیں۔ جب قریشی ہاشمی سید ہیں تو مولیٰ علی کی جملہ اولاد خواہ فاطمی ہوں یا علوی ہوں۔ یونہی حضرت عباس کی اولاد حضرت جعفر طیار کی اولاد سب قریشی ہاشمی سید ہیں۔ خاتون جنت زہرا بتول ہاشمیہ قریشیہ سیدہ ہیں۔

ہاشمی خاندان کے سید ہونے پر سب سے بڑی دلیل :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے نحن ولد عبد المطلب سادة اہل الجنۃ ہم عبد المطلب کی اولاد اہل جنت کے سادات (سید) ہیں آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام لئے فرمایا عبد المطلب کی (بذریعہ ہاشم) اولاد ہوں سید ہوں۔ حضرت حمزہ عبد المطلب کی اولاد ہیں سید ہیں۔ یونہی حضرت علی عبد المطلب کی اولاد ہیں سید ہیں۔ حضرت جعفر طیار سید ہیں۔ حضرت امام حسن، امام حسین اور امام مہدی عبد المطلب کی اولاد ہیں سید ہیں۔ اے

ابوالکرم جانگلی! یہ سیادت شخصی ہے یا سیادت نسبی یقیناسیادت نسبی ہے لہذا سب کی اولادیں، سادات ہیں۔ اگر نسبی سیادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہوتی تو آپ ُنحن ُ (ہم) نہ فرماتے انا (میں) فرماتے۔ امام حسن و حسین کی اولاد کو سید ماننا اور امیر حمزہ کی اولاد کو سید نہ ماننا کسی بازاری اور جانگلی کا کام ہی ہو سکتا ہے۔ حدیث صحیح ہے اس کا بیان ہو چکا ہے ابن ماجہ کے علاوہ جن o کتب میں محدثین کرم اس حدیث کو لائے ہیں ان کتب کا ذکر بھی ہو چکا ہے

Bazari Abu lkaram why you are denying this saheeh Hadees

ہم امام حسین رضی اللہ عنہ کو سید الشہداء کہتے ہیں مگر یہ ہماری ان کے ساتھ عقیدت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک سے ان کے بے شمار فضائل بیان ہوئے لیکن سید الشہداء لفظ کا استعمال ہمارے علم میں نہیں ہے۔ سید الشہداء کا لقب رسول اللہ کی زبان حق ترجمان سے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کیلئے استعمال ہوا۔ ایھا السوقی والغابی لم تنکر عظمۃ سید الشھداء امیر حمزہ اخی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضاعا و عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایھا السوقی اسمع عظمۃ سید الشھداء

كانت فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم

تزور قبر حمزة کل جمعة خاتون جنت ہر جمعہ امیر حمزہ کی قبر مبارک کی زیارت کے لئے جایا کرتیں تھیں۔ عبد الرزاق جلد 3 صفحہ 572 بیہقی سنن الکبری جلد 4 صفحہ 131)

خاتون جنت امیر حمزہ کی قبر مبارک پر ایک جھنڈا عظمت کے اظہار کے لئے نصب کیا کرتی تھیں (عبد الرزاق حدیث نمبر 6317) یہی حدیث امام حاکم نے مستدرک میں حدیث نمبر 1396 بیہقی نے سنن کبری حدیث نمبر 7000 جلد 4 صفحہ 78 عسقلانی نے بھی اسے نقل کر کے کہا ُسب راوی ثقہ ہیں ُپس ثابت ہو گیا قریشی نسبالقبا سید ہیں۔ ہاشمی نسبالقبا سید ہیں۔ امیر حمزہ کی اولاد نسبا لقبا سید ہیں۔ عبد المطلب کی ساری اولاد سید ہے مگر 7 کے سید ہونے میں کسی

قسم کا شک وشبہ نہیں ہے۔

سیادت شخصی اور سیادت نسبی :۔ ابو الکرم جانگلی نے لکھا حضرت امیر حمزہ کو جو سید الشہداء کہا جاتا ہے تو یہ انکو سیادت شخصی کی بنا پر کہا جاتا ہے سیادت نسبی کی بنا پر نہیں کہا جاتا

سید ہاشمی کا بصیرہ نمبر 20:۔ افسوس جب انسان ضدی ہو جاتا ہے تو خدا کا منکر اس کے رسول کا منکر قرآن کا منکر ہو جاتا ہے غور کریں سید الشہداء کہا جاتا ہے یہ کیا ہوا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سید الشہداء کا منصب انھیں عطا فرمایا ہے۔ آپ نے امیر حمزہ کو سید بھی کہا ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں یہ نہیں فرمایا کہ یہ لقب سید صرف امیر حمزہ کے لئے ہے ان کی اولاد کے لئے نہیں ہے۔یونہی حضرت مولیٰ علی کو سید کہا یہ تو نہیں کہا کہ علی کی اولاد کے لئے سید کا لفظ نہیں مگر امام حسن و حسین کو سید ضرور کہا یہ تو کسی حدیث میں نہیں کہ انکی اولاد سید ہیں۔ اگر حضرت ابو الکرم کے پاس کوئی حدیث ہے تو پیش کریں۔یونہی اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاتون جنت کی اولاد نرینہ سے اولاد سید ہے اور صرف وہی سید ہیں

اور کوئی سید نہیں۔ اس پر صحیح حدیث پیش کر کے مبلغ دس ہزار روپیہ انعام حاصل کریں۔ جانگلی صاحب! حوالہ دکھائیں، انعام حاصل کریں، ایک اور کتابچہ شائع کریں اور اس میں لکھ دیں کہ امام حسن کی اولاد بھی سید نہیں۔

ابو الکرم بازاری نے متعدد بار یہ حدیث من ادعیٰ الیٰ غیر ابیہ جو اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی کی طرف کرے اس پر یہ حدیث کتابچہ سبیل ضلالت 496 میں کئی جگہ نقل ہوئی لیکن ہر جگہ بے محل

عرف اور قرآن وحدیث:۔ قرآن وحدیث کے مقابلہ میں عُرف کی کچھ حیثیت نہیں اگر بازاری جانگلی کو ضد ہے کہ ہندوستان میں سید صرف حسنی حسینی کو کہا جاتا ہے تو

ہاشمی سید کا بصیرہ نمبر 21:۔ قرآن مجید میں سید کا لفظ حسنی و حسینی کے علاوہ استعمال ہوا۔ صدر اول میں عرب و عجم میں لفظ سید امام حسن، امام حسین کے لئے استعمال نہ ہوا۔ پہلی صدی ہجری کے بعد مصر میں فاطمیوں رافضیوں نے نئی اصطلاح بنائی۔ پہلے الشریف تمام اہلبیت

کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ حجاز مقدس میں ایسا کوئی عرف نہ تھا۔ حدیث پاک میں سید کا لفظ حسنین کریمین، خاتون جنت کے علاوہ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے، ابو بکر و عمر شیخین کے لئے، ابی بن کعب کے لئے، ام المومنین سیدہ صفیہ کے لئے، صہیب رومی، سلمان فارسی حضرت سیدنا بلال حبشی کے لئے، حضرت سعد بن عبادہ کے لئے، عبد اللہ بن سلام کے لئے۔ حضرت علی، جعفر طیار، حضرت امیر حمزہ کے لئے، عمر بن جموح کے لئے، ابو موسی کے لئے، سیدہ مریم، سیدہ خدیجہ، سیدہ فاطمہ کے لئے فرمایا سیدات نساء اھل الجنۃ اربع، ابن دغنہ کے لئے۔ عرف عام دو ہیں ایک وہ جو لفظ سید کے استعمال میں عرب، حجاز مقدس میں تھا دوسرا وہ جو ہند میں رائج ہوا۔ امام جلال الدین سیوطی الحاوی للفتاوی میں فرماتے ہیں و لاشک ان المصطلح القدیم اولیٰ وهو اطلاقه علی کل علوی و جعفری و عقیلی و عباسی کما صنعه الذهبی وکما اشار الیه الماوردی من اصحابنا والقاضی ابو یعلی من القراء من الحنابلة کلا هما فی الاحکام السلطانیه و نحوه قول ابن المالک فی الالفیه جلال الدین سیوطی متوفی 911 ھجری فرماتے ہیں خیر القرون کی قدیم اصطلاح، نئی اصطلاح سے اولیٰ ہے جس میں لفظ سید کا اطلاق علوی جعفری عباسی سب کو شامل تھا یہی

نظریہ امام ذہبی کا ہے۔ یہی ماوردی کا ہے۔ یہی قاضی ابو یعلی حنبلی کا ہے
۔احکام سلطانیہ کتاب میں سب بیان ہوا ابن مالک نے الفیہ میں یہی فرمایا
۔حضرت مفسر شہیر مفتی احمد یار خان گجراتی اپنی تفسیر نعیمی زیر آیت **سید وحصورا** (آل عمران آیت نمبر 39) میں فرماتے ہیں اب اصطلاح میں ہر دینی و دنیاوی فوقیت رکھنے والے کو سید کہتے ہیں۔

استاذ الکل علامہ عطا محمد بندیالوی چشتی گولڑوی کا نظریہ، فرماتے ہیں کسی حدیث میں بنو فاطمہ کے لیے من حیث القوم اور پھر وہ بھی علامت نسب کے طور پر سید یا سادات میں سے کسی ایک لفظ کا بھی ثبوت نہیں ملتا مزید فرماتے ہیں

سید کا لفظ جو ایک الگ قومیت کے وجود کو ظاہر کرنے کے لئے ہمارے عرف میں مستعمل ہوا۔ کیا حضور علیہ السلام کی کسی حدیث سے اس کا ثبوت ملتا ہے؟ آپ نے سید یا سادات میں سے کوئی لفظ من حیث القوم بطور علامت نسب کسی خاندان کے لئے تجویز فرمایا ہو اگر کوئی مستند ثبوت موجود ہو تو سامنے لایا جائے تا کہ بطور حجت پیش کرتے ہوئے سادات بنو فاطمہ پر من حیث القوم لفظ سید کے اطلاق کو تسلیم نہ کرنے والوں کے اس ایک مستقل اور لاینحل اعتراض کا جواب دیا جاسکے۔ مزید فرماتے ہیں

بندہ کی نظر ان تمام احادیث پر بھی ہے جن میں فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا حضرت حسنین کریمین کے لیے اور خود حضور علیہ السلام نے اپنے لئے لفظ سید استعمال فرمایا علاوہ ازیں اپنے چچا کے لیے سید الشہداء کے الفاظ بھی فرمائے ان کا مختصر جواب یہ ہے ان تمام مقامات پر لفظ سید کا استعمال اعزازا ہے نہ کہ نسبا۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ سید یا سادات کوئی الگ قوم نہیں

بلکہ ان کا **اصل نسب ہاشمی یا قریشی** ہے البتہ متاخرین نے بنو فاطمہ پر لفظ سید کو اعزازا استعمال کیا جو رفتہ رفتہ علامت نسب بن کر مستعمل ہونے لگا اور اس خاندان کے افراد کو سید و سادات اور شریف کے الفاظ سے تعبیر کیا جانے لگا ۔ جس سے عوام الناس نے یہ سمجھا کہ شاید کوئی الگ قوم ہے

ایسا ہر گز نہیں (سیف العطا) مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے بخاری کی شرح حدیث نمبر 1434 حدیث نمبر 1436 میں لفظ سید کا بطور لقب استعمال ہونے کی بات کی اور یہ کہ کسی قوم کا نام نہیں ہے۔ ابو الکرم سہنسوی صاحب نے اپنے کتابچہ 496 صفحہ 13 پر مولانا شیخ الحدیث مفتی نور اللہ نعیمی کا فتوی شائع کیا ہے جس میں انہوں نے صاف لکھا ہے۔ یہ ایک اصطلاحی چیز ہے ہاں کوئی نئی اصطلاح بن گئی ہو یا بنائی جائے تو کوئی حرج نہیں اصطلاح جدید سے

شرعاممانعت نہیں آئی۔امام جلال الدین سیوطی نے فرمادیاہے کہ قدیم اصطلاح جدید اصطلاح سے اولیٰ ہے۔دیگر بے شمار علماء کے اقوال بھی انھوں نے الحاوی للفتاوی میں ذکر فرمائے جویہی فرماتے ہیں قدیم اصطلاح اولیٰ ہے۔برصغیر میں لفظ سید غیر فاطمیوں کے لیے کہاں کہاں استعمال ہوا۔امام احمد رضا بریلوی نے بنوہاشم کو سادات لکھا۔ملاحظہ کریں

ہم ابھی بیان کر آئے ہیں۔علت، حرمت، بنص صریح، صاحب شرع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتصریحات متناظرہ حاملان شرع رحمۃ اللہ تعالی علیہم، کثافت صدقات ونظافت سادات یعنی بنوہاشم ہے اور وہ تبدل زمانہ سے متبدل نہیں ہوسکتی (تجلی المشکوۃ مسئلہ رابع)

اب بتایئے جانگلی صاحب، امام احمد رضا فرماتے ہیں سادات یعنی بنوہاشم اور آپ کہتے ہیں ہاشمی سید نہیں۔احمد رضا قبر میں کہتے ہوں گے

من چہ سرایم وطنبورہ من چہ سراید میں کیا کہتاہوں اور میرا بچہ جمورا(ابوالکرم) کیا کہتاہے

مرزامظہر جان جاناں سید ہیں۔ تفسیر مظہری انہیں کی طرف منسوب ہے ۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے ان کو سید لکھا۔حالاں کہ وہ علوی سید ہیں۔

مفتی غلام سرور لاہوری نے بھی آپ کو حضرت علی پاک کی اولاد سے لکھا اور سید لکھا علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شاہ شمس الحق جن کا لقب مرزا جان جاناں ہے کا نسب بیان کیا اور لکھا آپ علوی سادات سے ہیں (تذکرہ مشائخ نقشبندیہ) خزینۃ الاصفیاء میں آپ کے بارے لکھا کہ آپ محمد بن حنفیہ ابن علی کی اولاد ہیں۔ از سادات عظام علوی سید نظام الدین المتولد 890ھ حضرت امام رضا نے جن کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کیا۔ تذکرہ مشائخ قادریہ میں آپ کو علوی سید لکھا ہے۔ تاریخ مشائخ قادریہ میں بھی آپ کا نام لکھا ہے حضرت قاری سید نظام الدین۔ حضرت سید عبد الوہاب شعرانی علوی سید تھے (فتاوی رضویہ) شاہ نیاز احمد برصغیر کے مشہور مذہبی رہنما تھے آپ علوی سید تھے (تذکرہ اولیاء پاک وہند) شاہ غلام علی دہلوی علوی سید تھے (تذکرہ اولیاء مطبوعہ لاہور) سید سالار مسعود غازی علوی سید تھے ان کو مفتی شریف الحق صاحب امجدی نے سید لکھا۔ مولانا بدر القادری نے آپ کے تذکرے میں اڑتالیس بار آپ کو سید لکھا۔ پیر مہر علی شاہ گولڑوی کے خلیفہ مجاز سید غلام عباس ہاشمی سید تھے۔ آپ کا آستانہ دربار چکوڑی شریف میں ہے ان کا شجرہ نسب چونتیس واسطوں سے حضرت عباس عم رسول اللہ تک پہنچتا ہے۔

سید حمید اللہ ہاشمی اردو ادب کے مشہور استاد ہیں سب انہیں سید تسلیم کرتے ہیں ، بولتے ہیں لکھتے ہیں۔ علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ نے تبیان القران اور شرح مسلم میں جگہ جگہ فاطمی سید غیر فاطمی سید لکھا ہے۔ موجودہ دور کے مشہور سیاسی علامہ طاہر القادری نے اپنے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا مرباط میں واقع آل رسول علوی سادات کے بزرگ حضرت محمد بن علی بن علوی کے مزار پر حاضری دی۔ فتاوی عالمگیری کے محشی نے مولا علی کی اولاد کو علوی سادات لکھا۔ جناب مولانا سید یعقوب چرخی عباسی سید تھے۔ (مقامات معصومی)۔ بیدل نے مولانا محمود کے نام کے ساتھ سید لکھا ہے وہ عباسی تھے۔ مگر افسوس کہ حضرت امیر حمزہ کی نسل میں سے پیر سید مفتی محمود کے نام کے ساتھ منکر سیادت ہاشمیہ ابو الکرم بازاری کو یہ پسند نہیں۔ حالانکہ پیر سید مفتی محمود کے شجرہ نسب جو راولپنڈی، دہلی، لاہور افسر مال کے دفتر میں چار صدیوں سے محفوظ چلا رہا ہے اس میں بھی سرخی لگی

شجرہ نسب سادات ہاشمیہ۔ ضد بندے کو بازاری

اور جانگلی بنا دیتی ہے سیّد کہلوانا ضروری نہیں۔ حضرت امیر کلال سید ہیں، کلال

کہلواتے تھے۔سیدی عبد العزیز دباغ سید تھے دباغ کہلاتے تھے۔البتہ سید کہلوانا بوقت ضرورت، ضروری ہو جاتا ہے۔جب حقیقی، اصلی قریشی کو سید ماننے سے انکار کر دیا جائے جب ہاشمی قبیلہ کو سید ماننے سے کوئی بھی ناہنجار انکار کر دے۔جب عرف کو قرآن وحدیث پر ترجیح دی جائے تو اب حقیقت کا اظہار فرض ہو جاتا ہے۔آخر میں ابو الکرم جانگلی بازاری سہنسوی کے تابوت میں آخری کیل ٹھوکنے کے لیے چند سوالات کئے جاتے ہیں جن سے اہمارے رسالہ اللطمہ الحیدریہ کے مضامین، قارئین کو مستحضر بھی ہو جائیں گے۔اور ابو الکرم جانگلی کے جواب سے عجز کا اظہار ہو جائے گا اور ثابت ہو جائے گا کہ کتابچہ نمبر 496 جھوٹ دھوکہ، وہم وگمان اور شیعہ روایات پر مبنی ہے

سوال نمبر 1:۔ یہ جو آپ نے لکھا ہے حضرت علی کی خاتون جنت سے اولاد نسبی نہیں بلکہ صرف پشتی ہے نسبی کی نفی کس حدیث میں ہے کیا امام حسن اور امام حسین کو ابن علی نسب کے اعتبار سے کہنا منع ہے؟ اگر منع ہے تو اس پر حدیث رسول سے ثبوت پیش کریں

دوسرا سوال:۔ صدر اول کا عرف اولیٰ ہے یا متاخرین کا عرف اولی نیز قرآن وحدیث کے مقابلہ میں عرف مقدم ہوگا یا قرآن وحدیث مقدم ہوں گے؟

تیسرا سوال:۔ صرف بنو فاطمہ سادات ہیں غیر فاطمی سادات نہیں ہیں۔اس نفی، اثبات پر قرآن وحدیث پیش کریں؟

چوتھا سوال:۔ جو فتوی مولانا نور اللہ نعیمی کا شائع کیا اس میں لکھا ہے لفظ سید کا استعمال اصطلاحی چیز ہے اگر کوئی نئ اصطلاح بن گئی ہو یا بنادی جائے۔(لفظ سید کا استعمال غیر فاطمی کے لیے کر دیا جائے)تو کوئی حرج نہیں ہے اور نئ اصطلاح، اصطلاح جدید بنائے جانے میں شرعا ممانعت نہیں اس فتوی کے مطابق ہاشمی حضرات کے لیے لفظ سید کا استعمال پاک وہند میں کب کا شروع ہو چکا ہے مونگیر، دہلی، بریلی گوجر خان، دینہ، گجرات، بورے والا ،چکوڑی شریف، حیدرآباد، کراچی، سعودی عرب، بنگلہ دیش، متحدہ عرب

امارات، امریکا، برطانیہ بے شمار دیگر مقامات پر ہاشمی خاندان کے لیے سادات کا لفظ استعمال ہو رہا ہے اصطلاح بن چکی ہے۔ آپ کا ہاشمیوں نے کیا بگاڑا ہے؟ آپ انہیں سید کیوں تسلیم نہیں کرتے؟ مجھے دلیل سے جواب دیں کیا آپ کو قریشی خاندان سے حسد اور بغض ضد ہے؟ کیا آپ کو ہاشمی خاندان سے کوئی پرخاش ہے؟ کیا آپ کو سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کوئی مخاصمت ہے؟ وجہ انکار بتائیں۔

پانچواں سوال:۔ سید لقب ہے یا نسب ہے۔ سید قوم ہے یا اعزازی لفظ ہے۔ لقب ہمیشہ مشعر وصف ہوتا ہے جبکہ عَلَم اوصاف کی بنیاد پر نہیں ہوتا۔ اندھے کا نام بھی روشن خان ہو سکتا ہے۔ آپ نے جو فتاوی درج کیے ہیں ان میں مذکور ہے کہ سید قوم نہیں لقب ہے آپ بتائیں شریف الحق امجدی، مفتی احمد یار گجراتی استاذ الکل علامہ عطا محمد بندیالوی نے لفظ سید اور سادات کے استعمال کے حوالے جو لکھا، درست لکھا ہے یا غلط؟ اور آپ کے مطابق علماء اہلسنت کی پیروی لازم ہے۔

چھٹا سوال:۔ سیدہ زہرا بتول کی قیامت تک ہونے والی اولاد، یونہی حسنین کریمین کی اولاد کے لیے کہیں قرآن وحدیث میں لفظ سید یاسادات یاشریف استعمال ہوا ہے؟ اگر ایسا ہے تو وہ حدیث، حدیث کی سند اس کا نمبر اور کتاب کا نام بتائیں۔ اگر حوالہ ہے تو پیش کریں۔ اگر اہل سنت کی کسی کتاب سے ایسا حوالہ پیش کریں۔ مگر صریح لفظ سید جس طرح بنو عبد المطلب کے لئے استعمال ہوا، اس طرح بنو فاطمہ یاوُلد فاطمہ سادات **الی یوم القیامہ** تو آپ کو بذریعہ ڈاک دس ہزار روپے بھیج دوں گا۔ اگر کسی شیعہ کتاب سے دکھائیں تو مبلغ ایک سو روپیہ بھیج دونگا

ساتواں سوال:۔ نحن ولد عبد المطلب سادات اہل الجنۃ کی حدیث پاک مستدرک وغیرہ سے آپ کو قبول ہے یا نہیں؟ اگر قبول نہیں تو کیوں؟ اگر قبول ہے تو اسے شخصی سیادت پر محمول کریں گے تو سات (7) حضرات کی سیادت بھی شخصی ہو گی۔ پھر ان کی نسبی سیادت کہاں سے ثابت کریں گے اور شخصی اور نسبی کا قول آپ کا اپنا ہے؟ یا کہیں حدیث

سے ثابت ہے ؟ اگر آپ شخصی یا نسبی کوئی بھی حدیث ثابت کر دیں تو فی حوالہ آپ کو بطور انعام 500 دیا جائے گا۔ بے شک وہ 500 آپ اپنے تعلق والے رافضی کو دے دینا جو آپ کو ارذل العمر میں گمراہ کر رہے ہیں۔

آٹھواں سوال:۔ قرآن مجید میں نسل انسانی کے تخلیقی مراحل اور مراتب میں تراب، نطفہ، علقہ، مضغہ کا ذکر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے میری ذریت خدا نے صلب علی میں رکھی اس کا حقیقی معنی مراد ہے یا مجازی معنی؟ اگر حقیقی معنی مراد ہے تو کیا یہاں قرآنی نظام ختم ہو گیا؟ اگر مجازی معنی مراد ہے تو حسنین کریمین، سیدہ زینب، سیدہ ام کلثوم کا نسب کیوں ثابت نہیں اور حسنین کریمین کیوں مولا علی کی نسبی اولاد نہیں؟

نواں سوال:۔ آپ نے حسنین کریمین کے نسب کی حضرت علی پاک سے نفی کر کے حسنین کریمین اور سیدہ خاتون جنت پر بہت بڑی تہمت نہیں لگا دی؟ کیا آپ کو اسلامی حکومت کی طرف سے اسی (80) درے مارے

جانے چاہئیں؟ جیسا کہ سورہ نور میں ارشاد ہے فاجلدو ھم ثمانین جلدۃً۔ اگر حکومت آزاد کشمیر مجھے اختیار دے تو میں آپ کو چوک شہیداں میرپور میں کھڑا کر کے آپ صرف کچھا پہنے ہوئے ہوں گے اس حالت میں اسی (80) درے لگاؤں گا جیسا کہ رافضیوں کو مولا علی نے لگانے کا اعلان کیا ہوا ہے کہ جو مجھے ابو بکر و عمر پر فضیلت دے گا اسے اسی (80) کوڑے ماروں گا۔ آپ کو شرم نہ آئی کہ یہ آپ نکتہ بیان کر رہے ہیں۔ اس سے حسنین کریمین کے نسب کی مولا علی سے نفی ہو رہی ہے۔ ایسا آپ نے کیوں کیا؟

دسواں سوال:۔ حدیث پاک ہے سباب المسلم فسوق و قتالہ کفر مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ آپ نے بلا وجہ پچاس گالیاں دیں اور رسالہ میں لکھ دیں جبکہ ہمارے درمیان کوئی بحث مباحثہ نہ تھا۔ میں نے کبھی آپ کو برا بھلا نہ کہا۔ پھر آپ سنجیدہ اور شریف آدمی دکھائی دیتے ہیں آپ نے فاسق لوگوں جیسا کام کیوں کیا؟۔

گیارہواں سوال :۔ آپ نے من ادعی الی

غیر ابیہ حدیث پاک کا ذکر متعدد بار رسالہ میں کیا جب کہ یہ اصل موضوع سے خروج ہے کیونکہ موضوع ہے قریشی سید ہیں یا نہیں؟ ہاشمی سید ہیں یا نہیں؟ علوی سید ہیں یا نہیں؟ صدر اول میں سب کو الشریف کہا جاتا تھا اسمیں غیر اب کی طرف نسبت کے دعوی کا موضوع ہی نہیں لیکن آپ جانگلی اور بازاری ہیں اس لئے موضوع سے باہر نکل گئے۔ سوال یہ ہے کہ بر صغیر پاک وہند میں نیز عرب ممالک میں جو ہاشمی جو علوی سادات کہلاتے ہیں اور دنیا انہیں سادات تسلیم کرتی ہے آپ انہیں اس حدیث کا مصداق سمجھتے ہیں یا نہیں؟ سوچ سمجھ کر ہوش وحواس سے جواب دیں ورنہ آپ کے پیر خانہ کے کئی سادات اس حدیث کی زد میں آجائیں گے انھیں کیسے بچائیں گے؟ اور اپنے آپ کو کیسے بچائیں گے؟

بارھواں سوال :۔ آپ نے صفحہ 17 پر لکھا

پھر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد ہونے کی وجہ سے سیدہ فاطمہ زہرا بتول رضی اللہ عنہا کی اولادیں بھی سید ہیں۔ سیدہ فاطمہ کی اولاد، آپ نے خود لکھی ہے 3 بیٹے 2 بیٹیاں۔ وہ سب فیضان رسول سے بقول آپ کے سید ہیں۔ آگے سیدہ زینب کی اولاد (عون و محمد) اور یونہی ام کلثوم کی اولاد سب سید ہیں یا نہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سید ہونے کا فیض پانچوں میں جاری ہوا یا صرف حسنین کریمین میں جاری ہوا؟ اگر صرف حسنین کریمین میں جاری ہوا تو یہ فیضان بند ہونے پر آپ کے پاس کیا شرعی دلیل ہے؟ اور اگر یہ فیضان جاری ہے تو سیدہ زینب کی اولاد اور سیدہ ام کلثوم کی اولاد سید کیوں نہیں ہیں؟ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب بیٹی سے جاری ہے تو بیٹی کی بیٹی سے نسب کیوں جاری نہیں؟ ٹھوس دلیل جواب دیں۔ وہاں یہ مت کہیں کہ نسب باپ سے چلتا ہے۔ نسب رسول تو بیٹی سے چلتا ہے نہ کہ بیٹے سے بلکہ چاہئے تو یہ تھا بیٹوں سے آگے نسب ثابت نہ ہوتا صرف بیٹیوں سے چلتا

تیرھواں سوال:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ (مطابق حدیث)

حسنین کریمین سے افضل ہیں اور وہ یقیناً سید ہیں۔ وہ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک نور سے پیدا ہوئے جیسا کہ ایک حدیث بتائی جاتی ہے۔ وہ نفس

رسول ہیں جیسا آیت مباہلہ کی تفسیر بتائی جاتی ہے تو ان کی نسبی اولاد سید کیوں نہیں؟ کیا نسب میں حضرت علی کی خصوصیات ختم ہو گئی ہیں؟

علی شیر یزداں   علی نفس رسول ہے

انکی نسل سید نہیں   یہ قائل عین فضول ہے

سید لقب ہے، نسب نہیں یارو   اسے قوم بنا کر ڈھینگیں نہ مارو

سبیل ہدایت نہیں سبیل ضلالت ہے   سارا بیان اس میں حماقت ہی حماقت ہے

ابو الکرم جانگلی ہے سہنسہ کا بازاری ہے   دشمن بنو ہاشم بولہبی شراری ہے

چودھواں سوال:۔ ارشاد رسول ہے منافق کو سید نہ کہو۔ امام احمد رضا، علی گڑھی کو خبیث کہتے تھے جبکہ مشہور یہ تھا کہ وہ فاطمی سید ہے یونہی جماعت اسلامی پاکستان کا سابق امیر سید کہلاتا تھا میں پوچھتا ہوں نسب تو بدلتا نہیں ابو لہب کافر تھا مگر یہ تو نہیں کہا گیا کہ وہ قریشی نہیں وہ ہاشمی نہیں مگر سید تو کسی نے نہیں کہا سوال یہ ہے کہ سید اگر نسب ہے تو کافر ہونے سے نسب نہیں بدلتا پھر ابو لہب کو بھی سید کہنا چاہیئے اور منافق کو بھی سید کہنا چاہیئے علی گڑھی کو بھی سید کہنا چاہیئے اور اگر لقب ہے مشعر وصف ہے تو پھر ہر دینی مقتدا اور پیشوا کو

سید کہنے میں ہرج نہیں ہونا چاہیئے جیسا کہ مفتی احمد یار نعیمی نے لکھا۔اور مولانا شریف الحق امجدی نے فرمایا۔تو مفتی محمود جس کو آپ نے خود عالم فاضل لکھا ۔وہ ہاشمی اور سید الشہداء کے خاندان سے ہونے کی بناپر سید کہلائے آپ اسے غلط کیسے کہہ سکتے ہیں؟

اغلوطات ابوالکرم

حدیث رسول میں صریح تحریف

اغلوطہ نمبر:۔1 ابوالکرم سہنسوی لکھتے ہیں

الحمدللہ اس حدیث پاک نے مسئلہ صاف صاف حل کر دیا کہ بنی اسماعیل میں سب سے زیادہ فضیلت نبی پاک کی آل پاک یعنی اولاد سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہ کے لئے ہے تو یہی آل پاک

علی الاطلاق سید کہلانے کی حق دار ہے ص42

جس حدیث پاک سے ابو الکرم جانگلی اپنا موقف ثابت کرنا چاہتے ہیں اسمیں یہ الفاظ ہیں اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے حضرت اسماعیل کو حضرت اسماعیل کی اولاد سے بنی کنانہ کو بنو کنانہ سے قریش کو قریش سے بنو ہاشم کو اور بنو ہاشم سے مجھے چن لیا

حدیث پاک میں یہاں پر فل سٹاپ ہے آگے حدیث پاک خاموش ہے

مگر ابو الکرم جانگلی کے لئے میدان کھلا ہے بنی اسماعیل میں سب سے زیادہ فضیلت نبی پاک کی آل پاک اس سے آگے یعنی اولاد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہ (یہ عنہ کتابچہ میں لکھا ہے)

واصطفانی من بنی ہاشم کے کس لفظ کا ترجمہ ہے آل پاک؟

اور پھر آل پاک سے مراد صرف اولاد سیدہ فاطمہ ؟

ولے تاویل شان در حیرت انداخت

خدا و جبریل و مصطفی را

اللہ کا ارشاد ہے

لاتقدمو بین یدی اللہ ورسولہ

اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو

ابو الکرم جانگلی آگے بڑھ رہے ہیں یہ حدیث رسول پاک کی عظمت ، فضیلت اور افضلیت کو ظاہر کر رہی ہے اسمیں آل اولاد بالخصوص اولاد فاطمہ کا ذکر ہی نہیں ہے یہ حدیث رسول میں پنکچر لگایا گیا ہے اور صریح تحریف ہے۔

مومن کی عزت و تعظیم سے روگردانی

اغلوطہ نمبر:۔2 ابو الکرم سہنسوی لکھتے ہیں

صحیح النسب سادات کی تعظیم شرعا لازم ہے ص 43

قرآن پاک میں لکھا ہے

وللہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین (المنافقون)

اور اللہ کے لئے عزت ہے اس کے رسول کے لئے عزت ہے اور اہل ایمان کے لئے عزت ہے

صریح حدیث پاک ہے رسول اللہ نے کعبہ کو مخاطب کر کے کہا

اے کعبہ تو عزت والا ہے مگر مومن کی عزت تجھ سے زیادہ ہے

سورۃ الحجرات میں قبائل وشعوب کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا

تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ تقوی والا ہے۔

تمام مفسرین کرام بشمول امام احمد رضا بریلوی نے فرمایا

الاتقی، سے مراد سیدنا ابو بکر صدیق ہیں وہی جن کو رسول اللہ نے مصلی امامت پہ اپنی جگہ کھڑا کیا وہی رسول اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہیں اور قیامت تک قریب رہیں گے

قرآن حکیم کو چھوڑ کر فرضی اور من گھڑت باتوں کا سہارا لیکر غلط استدلال کر کے کدھر جا رہے ہو؟

مومن کی عزت اور تعظیم سے رو گردانی، ابو بکر صدیق جن کو خدا نے سب سے زیادہ عزت والا بنایا اُن سے رو گردانی کیوں کر رہے ہو؟

قرآن شیر ہے اس سے گدھوں کی طرح کیوں بھاگ رہے ہو؟

اغلوطہ نمبر:۔3 پاک و ھند میں لفظ سید علوی ھاشمی سب کے لئے بولا جا رہا ہے

مگر ابو الکرم کذاب جھوٹ بول رہے ہیں لکھتے ہیں

بر صغیر ہند و پاک میں شروع ہی سے اسی نسل کے لئے مطلقا سید لفظ بولا جاتا رہا ہے

استاذ الکل علامہ عطا محمد بندیالوی چشتی گولڑوی کا بیان سیف العطاء سے بیان ہو چکا ہے

متعدد کتب کے حوالے سے بتایا جا چکا ہے کہ علوی سادات ہاشمی سادات کے لئے لفظ سید (برصغیر میں) مستعمل چلا آرہا ہے

البتہ اس لفظ کو نسب اور قوم کے طور پر لالچی لوگوں نے مخصوص مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کیا جو کہ قرآن وحدیث کے خلاف رواج ڈالنے کی کوشش کی گئی اس لئے اس عرف اور اس رواج کی کچھ حیثیت نہیں

عوام کے عرف کی قرآن وحدیث کے مقابلہ میں کچھ حیثیت نہیں زیادہ مسلمان داڑھی منڈاتے ہیں۔ زیادہ لوگ علماء ومشائخ کو سیاست سے الگ دیکھنا چاہتے ہیں۔ زیادہ لوگ ختم درود کو ہی دین اسلام سمجھتے ہیں۔ زیادہ لوگ سود خور ہیں۔ زیادہ لوگ مسلمانوں کی کئی قوموں کو گھٹیا اور پنچ سمجھتے ہیں۔ زیادہ لوگ صرف قرآن کو

چومتے ہیں نہ پڑھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں ایسے عرف کو قرآن وحدیث

کے مقابلہ میں پرکاہ کی حیثیت نہیں جب قرآن وحدیث میں لفظ

سید مختلف لوگوں کے لئے، اللہ اور اس کے رسول نے استعمال کیا

ہے، ہم لغوی اور اصطلاحی کے چکر میں کیوں پڑیں؟

مجبوری بتائیں؟

جن فقہا نے عرف کو اہمیت دی ہے وہ عرف صرف وہ ہے جہاں

قرآن وحدیث میں نص نہیں ہے جس طرح اجماع وقیاس

کے لئے بھی نص کا نہ ہونا شرط ہے

(دیکھو نورالانوار، حسامی، توضیح تلویح) پھر عرف دو ہیں متقدمین کا

عرف اور متاخرین کا عرف اور امام جلال الدین سیوطی اور دیگر بے

شمار علماء فتوے دے چکے ہیں متقدمین کا عرف متاخرین کے عرف

سے اولی ہے

ابوالکرم صاحب کدھر جارہے ہو اتنے بڑے علماء کرام کے فتوے کا انکار کیوں کرتے ہو؟

ایها السوقی لم تنکر فتاوی المتقدمین لاسیما الذین کا نو ا فی الصدر الاول انت تتابع الروافض والخوارج والنواصب ولاتتابع القرآن والحدیث ایها الحمار ماذا تفعل ؟

ہاشمی کا سیادت کا دعوی قرآن وحدیث کے مطابق صحیح اور درست ہے

اغلوطہ نمبر:۔4 ابوالکرم بازاری نے لکھا

آل محمد سید ہے آل حمزہ سید نہیں ص32

ابوالکرم کے یہ دو دعوے ہیں نمبر1۔ایجابی نمبر2۔ سلبی

دلیل نہ ایجابی دعوے پر ہے نہ سلبی دعوے پر ہے

اور بلا دلیل دعوی نامقبول ہوتا ہے آل محمد سید ہے اس پر دلیل پیش کرو

حدیث میں ہے حسنین سید ھیں سیدہ فاطمہ سیدہ ھیں مگر ان کی آگے آل و اولاد سید ہے اس پر صریح اور صحیح حدیث پیش کریں آل حمزہ سید نہیں اس پر حدیث پیش کریں فرمان رسول پیش کریں اپنی مرضی سے ایجابا، سلبا فتوے دیئے جارہے ہو؟

اولی الامر کی اطاعت

ابوالکرم سہنسوی بازاری لکھتے ہیں

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالی نے مومنوں پر تین قسم کی اطاعتیں فرض فرمائی ھیں

اپنی اطاعت اپنے رسول کی اطاعت اور علماء دین کی اطاعت۔

ہاشمی سید کہتا ہے اولی الامر کی اطاعت مشروط ہے پہلی دو اطاعتیں غیر مشروط ھیں اور یہ وضاحت فان تنازعتم فی شئ مذکورہ آیت کے ساتھ ہی مذکور ہے مگر ابو الکرم نے ظاہر کیا کہ تینوں اطاعتیں برابر ھیں حالانکہ ایسا نہیں۔ پہلی دو غیر مشروط اور اولی الامر کی اطاعت مشروط ہے لابشرط شئ اور بشرط شئ میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے ابو الکرم بازاری نے یہاں بھی دھوکا دینے کی کوشش کی ہے (لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق)

حدیث رسول کو بھی چھپا دیا ہے

عقائد میں کسی کی اتباع اور تقلید کا معاملہ نہیں عقائد ہمیشہ علی وجہ البصیرت قبول کئے جاتے ہیں جیسا کہ سورہ یوسف میں اعلان ہے **علی بصیرۃ انا و من تبعنی** میں اور میرے پیروکار بصیرت پر ہیں امام جلال الدین سیوطی نے فرمایا متقدمین کا عرف

متاخرین کے عرف سے بہتر ہے آپ عالم ربانی کی بات نہیں مان رہے ہیں اور اپنے من کی باتیں رافضیوں کی پیروی میں دبائے جا رہے ہیں

مولانا محمد شریف الحق امجدی کی اطاعت، استاذ الکل علامہ عطا محمد بندیالوی کی اطاعت نہیں کر رہے ہیں سب کے (حق) بیان بتائے جاچکے ہیں۔

بندے کو آپ نے عالم فاضل تسلیم کیا مگر میری اطاعت نہیں کر رہے ہو؟

اغلوطہ نمبر 5:۔ زیادہ سادات رافضی ہیں

راولپنڈی کے شاہ، نارووال کے شاہ، برطانیہ کا شاہ سب رافضی ہیں اور آپ ان کے پیروکار بن چکے ہیں آپ نے غلام رسول رافضی کا فتوی اسی لئے نقل کیا ہے۔

رحمت عام کو مقید کرنا

اغلوطہ نمبر:۔6 ابو الکرم سہنسوی بازاری لکھتے ہیں

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اسمیں ہے کہ ان کی اہل بیت میں سے کوئی دوزخ میں نہ جائے ص46

ہاشمی سید کہتا ہے **ولسوف یعطک ربک فترضی** کے تحت ایک قول اہل بیت کے بارے میں ہے۔ایک قول یہ ہے کہ محمد ﷺ کی رضا اسمیں ہے کہ آپ کی ساری امت جنت جائے ۔یہ دوسرا قول بھی تقریبا ہر تفسیر میں مذکور ہے اسمیں شفاعت محمد ﷺ د عربی کا عموم ہے اھلبیت رسول تو یقینا جنتی ہیں

علامہ سید محمود فرماتے ہیں ابو حبان نے فرمایا **ان الاولی العموم** اولی عموم ہے تا کہ ساری امت بخشی جائے پہلے گزرا کہ متقدمین کا عرف اولی ہے (روح المعانی)

یہاں بھی آیا کہ عموم اولی ہے مگر ابو الکرم جانگلی کو نہ متقدمین کا عرف پسند ہے اور نہ شفاعت محمد ﷺ رضائے محمد ﷺ میں عموم پسند ہے یہ شخص ہمیشہ ایرانیوں کو راضی کرنے کی فکر میں ہے اللہ تعالی نے رسول اللہ سے پوری امت کی بخشش کا وعدہ فرمالیا ہے

چیلنج چکنا چور

اغلوطہ نمبر 7:۔ ابو الکرم جانگلی لکھتے ہیں

ہماری پیش کردہ ان دو حدیثوں سے ہی چیلنج چکنا چور ہو گیا۔ ھاشمی سید کہتا ہے دونوں حدیثوں میں اولاد سیدہ فاطمہ کے سادات ہونے کا نام ونشان نہیں دونوں حدیثوں میں تحریف معنوی کرکے پنکچر لگا کر بغلیں بجا رہے ھیں کہ چیلنج چکنا چور ہو گیا چیلنج اپنی جگہ قائم ہے

البتہ جانگلی بازاری کا استدلال چکنا چور بلکہ دفعہ دور ہو گیا چیلنج کے

الفاظ دوبارہ پڑھیں اور ایران سے مدد حاصل کریں

کوئی نئی کتاب طباعت کروائیں اور بہتر ہے ایران سے ہی طباعت

کروائیں دشمنان صحابہ اور دشمنان امت، آپ کو جعلی احادیث کی

کتاب تیار کر دیں گے (جیسا کہ بغداد میں ایک جعلی حدیث تیار کی

گئی تھی ہاشمی سید نے اس کے خلاف احتجاج کیا تھا اور جام شہادت

نوش کر لیا تھا)

جس میں لکھا ہو گا آل محمد **ھم السید فقط ولا سید غیر آل محمد**

شبیر شاہ رحمتہ اللہ علیہ کہا کرتے تھے گدھے ہمارے مٹی ایرانیوں

کی ڈھو رہے ہیں۔

سیدہ فاطمہ کے بہن بھائی سید ہیں

اغلوطہ نمبر 8:۔ ابو الکرم سہنسوی لکھتے ہیں

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم مطلقاسید ھیں اور آپ کے سید ہی ہونے کی وجہ سے توسیدہ فاطمہ اور ان کے دیگر سب بہن بھائی سید ھیں اور پھر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد ہونے کی وجہ سے سیدہ فاطمہ بتول رضی اللہ عنھا کی آولادیں بھی سید ھیں ص17

ہاشمی سید کہتا ہے اللہ کا شکر ہے ابوالکرم نے بنات رسول اور بنین رسول کو سید تسلیم کرلیا ہے ورنہ ایرانی تو خاتون جنت کے بہن بھائیوں کو سید نہیں مانتے بلکہ انہیں خاتون جنت کی بہن اور رسول اللہ کی بنات ہی تسلیم نہیں کرتے شائد بازاری کو ایرانیوں کے نظریہ کا اور عقائد کا علم نہ ہوسکا ورنہ وہ یہاں بھی کہ دیتے باقی بہنیں خاتون جنت کی سید نہیں یہ سیادت صرف خاتون جنت کو حاصل ہے مگر سیدہ رقیہ، سیدہ زینب، سیدہ کلثوم بنات رسول کی اولاد کو کبھی سید نہ مانیں گے اور بھونڈی اور بے کار عقلی دلیلیں دیں گے بلاشبہ دیگر بنات بھی رسول اللہ کے جگر کا ٹکڑا ھیں انکی

اولادیں بھی بلاشبہ سید ھیں کیونکہ خون رسول ھیں سیادت انکی
اولاد میں رسول اللہ کی وجہ سے ہے خاتون جنت کی اولاد کے ساتھ
سیادت کے خاص ہونے کی کوئی دلیل سوائے ایرانی سازش کے کوئی
نہیں

لہذا جس دلیل سے سیدہ فاطمہ کی اولاد سید ہے اسی دلیل سے دیگر
بنات رسول کی اولادیں بھی سید ھیں لہذا سیادت کو خاتون جنت کی
اولاد کے ساتھ خاص کرنا محض بلا دلیل فرضی اور من گھڑت ہے
انکی اولاد یقیناسید ہے مگر دیگر بنات کی اولاد بھی سید ہے کہ یہ
فیضان خون رسول ہے

اولادیں بنات رسول کی سادات ھیں
خون رسول ان میں وہ پاکیزہ ذوات ھیں

اعلحضرت فرماتے ہیں

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا — تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

عرف کہاں کا؟

اغلوطہ نمبر 9:۔ ابوالکرم بازاری لکھتے ہیں

یقیناً اہل اسلام سے ان کی مراد عرب ھیں

ھاشمی سید کہتا ہے ابوالکرم جانگلی کو ھاشمی سید کی مراد کا کس قرینہ سے علم الیقین حاصل ہو گیا

حالانکہ اہل اسلام مشرق مغرب شمال و جنوب ہر جگہ ھیں اور یہ بحوالہ ثابت کیا جا چکا ہے کہ ہاشمی علوی خاندان رسول کو بر صغیر میں بھی سادات تسلیم کیا جا چکا ہے نیز امام جلال الدین سیوطی کے مطابق متقدمین کے عرف میں عرب کے اندر بھی قریشی ھاشمی علوی عباسی جعفری سب کو سید تسلیم کیا جا چکا ہے

لہذا سب اہل اسلام سید کے لفظ کو عام استعمال میں لاتے ہیں

متعدد حوالے پیش کئے جا چکے ھیں سید کوئی قوم نہیں ہے سید کوئی نسب نہیں ہے عزت کا لفظ ہے خاتون جنت اور ان کی اولاد سب سے زیادہ اس کی حقدار ہے مگر حصر کرنا ظلم ہے اور ظالم امامت کے لئے اہل نہیں ھیں (سہنسوی اپنی امامت کی خیر منائے)

قریشی ہاشمی کے لئے دوسرے لوگ لفظ سید ضرور استعمال کریں

ابوالکرم سہنسوی لکھتے ہیں بحوالہ التبصرۃ الھاشمیہ

جو شخص آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان (قریشی ہاشمی) سے ہے دوسرے لوگوں کو اس کے لئے یہ لفظ (سید) ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ھاشمی سید کہتا ہے 10 سال کی کتب اور ایک سال قبل کے رسالہ **من ھو السید** میں کوئی تعارض نہیں ہے مقصود اس وقت بھی یہی تھا کہ خاندان رسول قریشی ھاشمی ہے آپ ﷺ کا خاندان پاکیزہ آمین فیضان رسول افضل و اعلی اور سید خاندان ہے اس کی اہمیت اور عظمت کو سلام کرنا امت کے لئے لازم ہے یہی خاندان

اقربین ہے یہی بنو ھاشم خاندان ہے جس پر زکوۃ کا مال لینا حرام ہے عقل سے پیدل ابو الکرم کو کچھ تضاد اور تعارض کا احساس ہوتا تو وضاحت کرتے موصوف نے صرف ان کتابوں کی اچھی نصیحتیں برکت کے لئے ذکر کر دی ھیں

اغلوطہ نمبر 10۔ مولف کتابچہ ھذا قرآن کا پابند نہیں

یہ ابو الکرم بازاری نے سرخی لگائی ہے

اپنے دعوی پر دلیل یہ دی ہے اگر وہ قرآن کے پابند ہوتے تو علمائے اہل سنت کے وہ فتاوی مبارکہ جو ہم نے نقل کیے ہیں ان کے بھی پابند ہوتے **سبحان اللہ** ابولکرم صاحب آپ تو مفتی غلام رسول رافضی کا فتوی بھی نقل کر رہے ہیں آپ کے نقل کردہ فتاوی وہ آپ کے خلاف ہیں ہاشمی سید کے خلاف نہیں ہیں اور جو ہم نے فتاوی نقل کیے اور غلام رسول سعیدی صاحب کا علامہ عطا محمد بندیالوی کا مفتی محمد شریف الحق امجدی کا آپ ان کے پابند نہیں ہو

رہے ہیں جو فتاوی قرآن و حدیث کے مطابق ہو وہ ہم قبول کرتے ہیں اور جو دیابنہ کی سازش کے تحت اہل سنت نام رکھ کر فتوی دیا گیا ہو ہاشمی سید اسے کبھی قبول نہیں کرتا لہذا مرکز قرآن اور حدیث ہے محمد بن حنفیہ یہ ابو الکرم نے اس صفحہ 48 پر شرماتے شرماتے اپنے بارے لکھ دیا

قریشی ہاشمی من آل محمد بن الحنفیہ

ہاشمی سید کہتا ہے اگر ابو الکرم واقعی قریشی ہاشمی محمد بن الحنفیہ ابن علی کی اولاد سے ہوتا تو ایسا غلیظ اور بے ہودہ رسالہ اپنے خاندان کے خلاف کبھی نہ لکھتا معلوم ہوا کہ قریشی ہاشمی نہیں ہے اور محمد بن حنفیہ نسل سے نہیں ہے جس خاندان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سید کہا اسے سید نہیں مانتا معلوم ہوتا ہے کسی چوڑے چمار کی اولاد ہے اسے چاہیے قریشی ہاشمی نہ لکھے حنیفی نہ لکھے مفتی ناصر

جاوید صاحب نے ابو الکرم کو جو جواب دیا ان کے فتوی پر بھی
انشاء اللہ بصیرہ لکھا جائے گا

باقی اگر آپ کا کوئی سوال رہ گیا ہے تو انشاء اللہ اب آپ کے جواب
کے بعد اس کا رگڑا نکالا جائے گا

مشورہ

(الف) آپ کو مشورہ یہ ہے کہ حسنین کریمین کے نسب کی
حضرت علی پاک سے نفی کرنے پر فورا توبہ کریں (ب) قریشی
خاندان کو سید نہ ماننے پر توبہ کریں (ج) ہاشمی خاندان کو سید نہ ماننے
پر توبہ کریں (د) قرآن وحدیث کے مقابلہ میں عرف اور رسم و
رواج کو ترجیح دینے پر توبہ کریں (ھ) جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فاطمی نہ ہونے کے باوجود سید کہا ان کی سیادت کا انکار

کرنے پر توبہ کریں (و) ہاشمی سید کو گالیاں دینے پر توبہ کریں خدا آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے

دعا گو پیر سید مفتی محمود حسین شائق ہاشمی سجادہ نشیں آستانہ عالیہ ہاشمیہ پکا کھوہ شریف (نزد بیول تحصیل گجر خان ضلع راولپنڈی)

پیر سید مفتی محمود حسین شائق ہاشمی کی تصانیف

1۔ تفسیر سلطانی (قرآن پاک کی پانچ جلدوں میں مکمل تفسیر زیر طبع جلد منظر عام پر آ رہی ہے۔

2۔ تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی (المعروف پیدائشی نبی دو جلدوں میں)

3- التبصرة الهاشميه على المناظرة الواهيه



4۔ انوار علم

5۔ فضائل رمضان

6۔ تبرکات رسول

7۔ محفل میلاد النبی ﷺ

8۔ طریقت کے نیرِ اعظم (سوانح امام ربانی مجدد الف ثانی)

9-النفاق هو سبب الاختلاف

10- من هو السيد

11- محاسن كنزالايمان

12- اللطمة الحيدريه على وجه منكر السيادة الهاشميه